U 32158. Date 4-01-10

Title - (DEEWAN) BAHUJAN-O-KHAYAL-O-THUMRI WAGHAIRAH.

Creator - Nawab Mohd. Ibraheem Ali Khan.

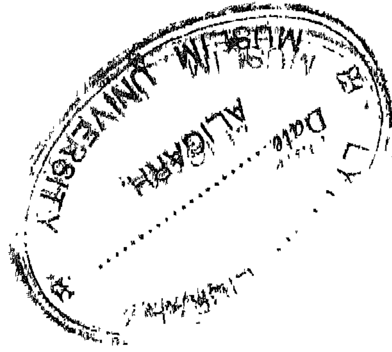
Publisher - N.A

Date - N.A.

Pages - 80.

Subjects - Urdu Shayari - Kulliyaat-o-Dawaween.

2807





(دیوان)

بھجن و خیال و ٹھمری وغیرہ

یادگار خلیل

مصنفہ نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر جنت آرام گاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھجن

ہر کی سدھ لگی مورے من میں ہر بن کون ہمارا رے
اُجار نگر کا سوہا واسے سگرن کا وہی سہارا رے
نرگن سگرے سیوک ہیں پر بھو کی کرپا آس لگائے
ابراہیم کہے تِت کر چھوڑے سب جگ کا سرجن ہارا رے

بھجن درباری واسا

سرنا سبھی کا تو ہی ہے مولیٰ تو ہی ہے میرا سرجن ہار
میری پکار تجھی لگ پربھو میرا بیگا تو ہی کرتار
سیوا کرن کے کہاں گُن مجھ میں سگرے جگ کے پالنہار
ابراہیم

ابراہیم کی عرج یہی ہے توہی ہے مولیٰ بخشنہار

(بھجن)

دن ہین موہے ستاوت دُرجن آس رین اندہیاری
ابراہیم کہت کرجور ڑے پار لگا تو ربّا باری

(بھجن)

جاز گن نے سگن رچائی ایسوکو رحیم جگ مائین
بن چاکری دیت ہے سب کو مولا بن کو کہے آئین
اوگن بہتیرے ہین پر بہو مجہمین نین آیو تورے پائین
ابراہیم کی لاج رکہو گے اوگن دیکہو کانین

(بھجن کا خیال)

تو ئی اپنا سی اروپ نرنجن ہی اگن جل پون چند گرہ لوک
چترورس نکش پتی ہو
ابراہیم نت چیت گہن سرجن ہار آدہ جگ پر بہو ستا ماتر

۴ ایک تہین ہو۔

(سویا بھجن کا)

جوبن کی مدہ مین بہر موتریا بسین من لین بہیو ہے
بہول گیئو ہے پربہو کو جن نے جگ مین نر دیہہ دیو ہے
دیکھہ گیان کرت دہن مایہ کنچن سے گرہا ہے رہو ہے
کون ساتہہ کرے ابراہیم دہرم ہے ایک سہائے کہرو ہے

(بھجن)

ہر درسن کو من لاگ رہو انہم روپ منوہر پربہو کو سے
اللہ تعالے کے دیدار پہ دل لگا ہی بیمثال حسن ہی جسکا بہت خوشنما ہی جسکو کوئی
نجات سہو ایک جہلک تیج سے گری کو انجن روپ بہیو
دیکھہ نہین سکتا ذرا سی چمک سے پہاڑ کو سرمہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہان سجہین اگنت چند پرکاس رہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندوں اوسی کی روشنی ہے

ابراہیم

ابراہیم پورن پر بھو کرپا گھٹ مائین روپ لہو ٥
ابراہیم اوسیکی مہر جاہئے جب یہ بات نصیب ہو

(بھجن کانڑا)

تم ہی سنورے من منجن ہے پر مانند پر بدہ رنجن ہے
کام کرو وہ مرہ موہ ابد ہیا بس بھنجن ہے
نرگن روپ تھارن کارن مین ہارے دو کھنجن ہے
ابراہیم کہت کر جوڑے تو ہی دُرجن مرہ گنجن ہے

(بھجن خیال پوربی - گندہاری - بھوپالی)

پر بھو موہے بھروسہ اک تھارو کر کرپا سوہی - آپ ادھارو
کرپا آس لگی موہے فدن تم بن ابراہیم کو
کنئو نہین سارو -

بھجن خیال

تم مورے پر بھو مین تمہارا سیوک مولے کون

کرت کرپارے

ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیھٹیا تم ہے

ایک کرتارا رے

بھجن خیال بھیرون

سندر کاج ھرکا جینا پر بھونے رچنا سگرے

کینے رے

ابراہیم ہر کے سلا گاہو ہنین موسے سر پر گیان مدہ

سب دینے رے

(بھجن)

مین سیوک ناچیز ہون تو پر بھو میرو

کیسے پر بھو بے موہے چرنن کی چیرو

ابراہیم وہ پل نین کرت پریت کورائی

نرگن آکار ہوسکے ناہین کین ساجن سویرہ

تا بھجن

(بھجن)

مین تو تورے پائین لگو مورے توہی کو لاج کریم
بہتیرے ہین اوگن مجھمین تیرو نام رحیم

(بھجن)

ہر کا نام جپا بست ہے ہرہے مورے ہردے مانین
من کی آنکھیں جو کھول بچاروں توہی دکھت پربھو زگن تائین
گرا پرا د مورے نیّہ ٹوٹی تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج یہی ہے تم سوا کہین سرنا ناہین

(بھجن)

جب کر سمرن تجھے پکاروں توہی ہارا کرتا رہے
مین تیرا سیوک تو میرا پربھو توہی تو مولے ہارا رہے
نیّہ پری منجھدھار ن مور گروے بھوج بھر رہے
چوک سما کر پار لگاوے توہی کھیویّا ہارا رہے

بھو ساگر مین موہے ستاوت درجن مارک ستکا دوریرا ہے
عرج کرے ابراھیم مالک موہے سرن تھارا ہے

(بھجن کا خیال)

چیندر بھان جگ انس بھارا
ابراہیم نرگن آدہ مہا کرتارا

(بھجن)

بنا پربھو کرتارہارا کوئی نہین ہے
ہون نرگنی کچھہ گن نہین مجھہ مین توہی پالن ہارا۔ کوئی نہین ہے
ہت اور چیت نہین مورے بست ہے چھون بھول اچارا۔ کوئی نہین ہے
عرج کرے ابراہیم مالک تم بن سرجن ہارا۔ کوئی نہین ہے

(بھجن خیال)

گیان ورسنی دیکھت رہے ہردیمین کرتاراہی آسن سواس اور جیودہر سوا
بنکنال گھاٹ جو گنا ناری بچ اوتاراہی۔ اور بہر سے لیکھا

باندہ کہنجری دہیان دہرو ابراہیم جاگ نستار آہے

(بہجن خیال)

رچنا رچے یا سگرے پربہو گہٹ گہٹ مین جیو بلا یورے
اینکہہ کاج کرت کرتار ابراہیم تن من سار بنا یورے

(بہجن)

ایک سچہ اِن رچن اناسے پربہو کو سنورو
ایک سچے مالک بے عیب کی تعریف کرو
پراتس مین اُٹہہ نہائے دہوسے تن پہ ناسگر دہیان دہرو
پچہلی رات سو نہاکر مؤدب بیٹہہ کر اوسکا خیال کرو
منی اندر نگن لیسکر اہوس سہین کو نیاک کرو۔ ابراہیم ساوہ لگاکے پرمیشر
دل اور ہوش کو جمع کرکے دوسرے خیالات چہوڑدو۔ ابراہیم پوری توجہ اللہ جل شانہ کی
چیت دہرو
قدرت مین دل لگاو

(بہجن)

من لاگ رہو ست چیت نہن مہی۔ چہنہین جہنر جیا کینی چہنہین پربہاد آن سے
ناسی جگت اوس موتی سم نج اناسی بہج ایک ہن سے
ابراہیم نرلی تہیت جاوت پربہو تا ئین لیہو جن سے

(بھجن)

دین دیال دیا کر جگ پے جل بر وسائو پران پیارے
خلقت پر بھو رچی سب تم نے تمہیں ہو سب پالنہارے
عرج کرے ابراہیم ایسر نیر بھاوے جگ جیون سارے

(بھجن)

نکر و نکر نکہت تراین پر بھو کین برن برن اوتارو
آفتاب مہتاب چھوٹے بڑے ستارے طرح طرح کے قدرت سے خدا نے پیدا کیے
کین سبھی اور بھار رچیا ابراہیم چودس کھنڈ دھرتی سرگ پتارو
اوسی نے رنگ برنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چودہ طبق زمین اور آسمان اور تحت الثری

(بھجن)

ہے تو ایسو مالک کلجگ کو کرتارا نرگن کو سرجن ہارا
سبت سیام کرت رتنار
ابراہیم یہ کاج سبھی مورے پربھو کے پلمین کرت چھتر سمے
اور

اور جیہن مین ڈارت مار

ہے تو قدیر ہے خالق رازق پربھو سیوک کو نستار ازگن کو
پالنہارا جہنین لگا وت پہل پہل مردا
واکی کرپا اتت ہنین را کہے پل ہین پربت چاجن بہورے ابراہیم
کر جور کہے تن من کے مورے داتا

(بھجن)

سگری پرتھی کا دیکہن ہارا توہی تو پربھو ہمارا ہے
تمام جہان کا حال دیکھنے والا تو ہی اللہ ہمارا ہے
جیوکو انجل سبہن کے دینا توہی تو پالن ہارا ہے
ہر جان کو روزی دینے والا اور پالنے والا اوسکا توہی ہے
رین اندہیاری توئی کو بکاروں نش دین تورا گیان کروں
اندھیری رات میں تیری یاد کرتا ہوں اور سب دن تیرا دھیان رکھتا ہوں
کہو بات نہ اوبجے موسے مولے تورے کرم کا سہارا ہے
کوئی بات مجھسے بن نہیں آتی اے مولا میرے تیری ہی بخشش پر بھروسہ ہے

ابراہیم مین کوئی گن ہی ہئین ای نرگن تیری درشن کے

ابراہیم مین توکوئی ایسا ہنر نہین ہے ای اللہ کہ جسکے سبب تیرا دیدار حاصل ہو

مہر کی وا پے تیری نظر ہو سیوک تو وہ تہارا ہے

تیری مہر کی نظر اوسپر ہونا چاہیئے کہ وہ بندہ تیرا ہی تو ہے

(بھجن)

مکے کے باسی مدینے پرا جے — سگرے سندر وا گجرا وا باجے

مکے کے رہنے والے مدینے مین تشریف لیگئے — سب گہرون مین خوشی ہوئی

لکھہ لکھہ پتیان بھیجے سندیسے — سارے جگت مین راج دہرا جے

بادشاہونکو واسطی اطاعت الٰہی کے نامہ بھیجے — تمام جگہ آپکے دین واسلام کا شہرا ہوا

نور کو وا کے کرکے اوجاگر — پربھو نے بھیجا ہمارے کاجے

اللہ تعالیٰ نے آپکو نور سے پیدا کرکے — ہماری ہدایت کے واسطے بھیجا

دہرتی سی اکاس مالک کے سرنے — پہنچے گنن لینے بے سنگ وساجے

زمین سی آسمان پر مالک کی پناہ مین پہنچکر — اسرار و احکام بے سنگ وساجے آپنے حاصل کئے

ابراہیم

ابراہیم یہی عرج کرت ہے　　دونوں جگت مین رکھو موری لاج

(بھجن)

یثرب کے براجی کرتار کے پیارے　　اپنے پیا پاس آپ سدھارے

مدینے کے رہنے والے اللہ کے پیارے　　اپنے اللہ کے پاس آپ سدھارے

کرتار کے پیارے

اللہ کے پیارے

ڈولت ہوں مین ڈگر ڈگر مین　　کاہو سپنا مین درس دکھارے

پھرتا ہوں میں راہ اور راستہ میں　　کبھی خواب مین تو صورت دکھا دیجئے

کرتار کے پیارے

کلمے کی ریت جیو من لاگی　　جا رت ہے وہ سکنڈ سرنے تہارے

کلمہ پڑھنے کا طریقہ جسنے سیکھا　　وہ بیشک جنت مین چلا گیا اپنی پناہ مین

کرتار کے پیارے

ابراہیم توسے ارج کرت ہے　　کلمہ کہت ہو وہ تمرے سہارے

کرتار کے پیارے

مُنہ کو ناؤن محمد پیارا لگت ہے — واہی کے کارن ہیا کس کت ہے
اپنے نیکے بلا لو موئے کو — روضہ دیکھن جیا ترست ہے
ابراہیم تُمرے سرنے مین آیا — اپنے کئے سے من دہرکت ہے

کاہو جتنوا بچار پیارے — جاؤن مین کیسے واکے دوارے
من مین نہ جور نہ تن مین سکت ہے — پگ مورے چلنے سے ہارے
ابراہیم پہ مہر کی راکہو نجریا — تن من اپنا توئے پر وارے

(دیگر)

ہر کے پیارے سرن ہارے مہر کی راکہو موپہ نجریا
آپ تو آ اجمیر براجے سگری ہند مین راج دہراجے
بیڑا اوا کا پار ہوا رے جانے دیکہی توری مجریا

جانے توسے نیہ لگائی گیان طریقت توری لینی
ہر کا سودا وانے کینا جنے دیکھی توری بجریا
ابراہیم وہ جگ کے سہارے خواجہ معین الدین ہمارے
سگرے مطلب اوسکے نکلے وانے راکھی جا پہ مہریا

(دیگر)

کاج کرم اینک ہین اونکے جانے نکالی ڈوبی نیّا
غوث الاعظم ہر کے پیارے بہاگ ہین اونکے اونچے سب سے
ابراہیم واکے چرن ہین سب پہ جو ہین من سی ہر کہ ہجیا

(خیال)

مکی مدنی سمراج کہاوت پربھو کے سجن سب جگ مائین رے
واکی سلاگا کاری کہون ابراہیم جیب ہین سر دہانا ہین رے

(خیال)

پہلے بنی کا جوت رچا پھر کین رچنا ساری واکی

سلا گا جانت سب سنسار

پر بہو کی کرپا اوھنین پر سگری ابراہیم اوہنین سی لاگے بیڑا پار

دل مین تپش عشق اپنے اوس بُتِ عیار کی ہے

ہر دم مجہکو فکر اوسی دلدار کی ہے

عشق مین اوسکے کچہہ نہ خبر اس دلِ لاچار کی ہے

آنکہون مین بسی صورت اوسی دلدار کی ہے

مجہکو ستاتی جُدائی اوس جفا کار کی ہے

ابراہیم مجہے الفت اوس ستمگار کی ہے

(خیال چہایا)

موہن پیارا سکہی کا ہو جنن ملے رے دیا کہو ابراہیم سی چین گئی بن بالم مورے

(خیال جونپوری)

ایرے پھرت ساجن کے کنجن ورشن کو درست ناہین ملان رے

باوری میکو نہین چین پرت ہی ابراہیم کہا جن پیتم سے ملنا رے

قسم

قسم خدا کی سنو عزیزو پیا نے من کو میرے لیا ہے
کہ اوسکے کارن ہے دل پریشان نہ چین دل کو میرے رہا ہے

چلی ہیں چالیں نئی وہ مجھسے عجب یہ اوسنے چلن کیا ہے
خلیل اوسکے ملاکے دل کو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے

(خیال مالکوس)

سنیان کی گرد او کھیرے بروا موہے سکھی ری چمک چمک
پیا تو ہی چتر سگرے ابراہیم مورا من لگیا جوبنا جھلک جھلک

(خیال مالکوس)

کیا کیا امنگ اٹھی ہے دیکھہ تیر سپر جوشن خنجر جگ بیچ ان سگر نکا روپ سنگار
گرز گران تیر تلوار کے دیکھے سے کیا من لہراوے ابراہیم عرج کرت ہے لاج رکھو موری کرتار

(خیال کیدارا)

دیکھت چندر مکھی مکھہ چندر کو کاہو سدھارت نین بہراوت رے

بے آورش نہارت بھجنے ابراہیم جو بنا من چینت رے

(خیال مالسری)

تم سنگ پیتم جیو لگاوت کین بیت من مورا مورکھ لینو
اب کاوندیس برم رہے ابراہیم وہ کنتھ بہا موہے ایسی دینو

(خیال سورٹھ)

من اور جہا لینو بالم اب کیسو بوگ دیو یہ چہندین ناہین جانے رے
برہا بتھا تن اگن جراوے ابراہیم سرت لگا من پچھتانے رے

(خیال کیدار چاندنی)

آج نہارت کھنجن نینی چند کو مند مند مسکاوت رے
اونچی درک کٹ ہات لگائے ابراہیم مورا جی کسکاوت رے

(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیاں سانگے رے بالم چتر سجان
سر کے متوارے کیؤ نانی ہم کا ہونہ نرکھت جانے سار

سنکھ

سنکھ چلاوت نین رسے این بھرے مدھ سارد
و تو سندر سکھ کہلاوت ابراہیم سکھ آنند بہیارے
روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بہیم پلاسی)

پیتم نہ آیو پران تجت ہے آلے بروگ دیئو کیسو بلبان
رین اندہیری سو نی سیج دہیر نا آوے دوس کٹوکو دون چینت ناہین من گیانی
پل چہین ہوت نیارے پریم رسے وہ سندر ہٹ کی رسیا بانی
من موہن جب چتوت نا کینے ابراہیم مورا من جیتان رسے

(ہوری کافی)

کھا رنگ چھرکت ہے بورری رنگ ساری
بھر پچکاری مکھہ پر ماری چولی بھجائی نیاری
مارگ جات رنگ مین بوری ایسو انو کہو کھلاری
ست روکے جا نیندسے میکو نہین اب دونگی گاری

ابراہیم بر جور سے موی شام کرت ہے راری

(ہوری دہما اساوری)

رنگ ہوری مچیری رسیلی سندراب کیسی بچوگے آج
سنگھہ دہارن سانورے بورون ابراہیم جیسے اندر جہرت سناج

(ہوری کافی)

مدماتی رسیلے سوریا براجوری ہیگواین لونگی آج
اورن لیرتوئی جانے ندونگی ابراہیم کھا سمجہاؤن راج

(خیال سد سارنگ)

قدرت باری نرگن سنگہرت جگ کو سگر سد ہارا
اونچی درک کہین چیند رنکہرین رے
کنو بہان سہاوے جمنا جل مین چیندر کی چھائین
ابراہیم روپ دکھی متوارے

(خیال بھیروین)

کرم کی باتی سیس لکھی رے سیوک کھا بچارا رے
ایک ستھان کے کنج براجے کا ہو ہبوت سہارا رے
نایک سندر کوئی دیہہ دیپے رے
ابراہیم کوئی پھیرے مت مارا رے

(خیال بسنت)

جگ کارن راجیسر سبھا کنجن رچے پرتھی راج دہراج
مرلی بجاوت سبھا وکرین سبہار نگجس ابراہیم پالاگن موری راج

(ٹھمری)

سبھی براجے من موجن مین چھب نرکھت راس بہو بہن مین
نینن من بیچ رار جیت ہے من ہارا مورا مھارن مین
ابراہیم سوچ کرت ہون بسور جیا
دیا کھین ہے ساجھن مین

(ٹھمری بھوپالی)

سوچ کرون نت منمین دیا بہیر گئے رسیا نین رے
منجدار پریم ڈار گئے جگ مارت موہے سین رے
پیت لگا سر پر مین کا ہو کارن رکھانہ موئے
تسنا من مین لاگ رہی ابراہیم اب کت موہی چین رے

(خیال ساگر)

ہرے کنجن بلما نہین آئے آٹھہ پہر بارہ[۱۲] ماس گنوائی کنوار کا تک
دو گھڑی رین بہور بہئے تائین بہیرون گا من کو بہلایو
اگن پوس مین بہر دوس تک مالکوس ماہ پہاگن
پہرون او بجے مین ہنڈول سنایو
تم بن موری نندرا جون چیت بیساکہہ گئے پچہلے پہرے شام لگ سری راگ سہایو
دو پہر تج پہرے تائین جیٹھہ اساڑھ مین دیپک گائیر ابراہیم تم
بن آدہی رین بہور راگ ساون بہادون میگھہ ملار مین گایو

(ٹھمری سورٹھ)

آج کُنجن مین سیناں موہے اپنے گلے لپٹائے
چین خوشی انکھہ آنند مورے من مین چہائے
دیا بھور بھئے سیناں گئون کرت ہے
رین ہی سکھہ درسن سے ابراہیم دون بہت پچہائے

(ٹھمری بہاگ)

بلما پریم تہارے اور برا جبت نہرے ہردے ہتین لسبت ہو
من لین سُدہ بسرائے
رین دن مورے من کو ترسایو مت سے بنے دکھہ دین
جیا لگا پچہتائے -

روکت کاہو چہوڑ و نہ موری ڈگر یا ابراہیم
کا ایسی بر و دہ رجائے

(ٹھمری امین کی جنجھوٹی)

عشق کا مارا گیا چمن مین   برہ کی لاگ لگی مورے تن مین
گلشن مین بلبل و گل مین پریت نارے   جگ بیچ یہ دکھ ہے سبھی کے منین
ابراہیم سمدنت کلی کنول کی پیت
کسی بسے ہے شام برم مین

(خیال گنوڑ ملار)

کیسی چاتر سندر نار مکھہ پرم کو مدر سکات جات
چال چلت متواری ہرسن سے دامنیان مکات جات
نین پیراوت جات پیودھر چھپات جات
اونچی درگ کامنیان کا من ترپات جات
پائل جھمکات جات ہوہین کمان تان
ابراہیم سر سدہ ناری جوبنا نکھرات جات

(خیال)

جیاپر دھر لینو گہہ جینو مورا من سمیر و لہا یوگ اونیان رے

ترسـس نکینو برہا نہ چینت دوس لگا یومن جہپین کوچہوت سے ہٹ کٹی
نیہ جال اسیس لگا دینو بیوگ کو من یوگی لیرن کا ہوپرچہہ سے نکینے
ابراہیم ایسے ہمرے ساجن کہا جانتے گہیا ن رے

(خیال)

بلمان رے سرسـس نوہے اچرج مورے رسیاری ہرس پہر چہتا نرے
ناری سگری اوہک سرہا وے دیسوہے سروپ کیا سکہیا نرے
ابراہیم مگن بہئے نرکہت پران مل رسیا گنیا ن رے

کارے کارے بدرا دیکہہ دہر دہرات موری چہتیا ن
گاجت گہن گہٹا گہور سنت ناہین بتیا ن
ابراہیم بجری چمک چمک چمکات موری انکہیا ن

خیال آسا وری

بالم مناوے نہیں مانے نائن آدہی رین لون سین کرت بردے لگی رے

مان گمان بسر گئے سب آپ ہی جائے پین پیو ہر انگ لگت ابراہیم برسہی رے

(ٹھمری)

مرگ نینی ست مان ہٹنی رے رت بسنت ہر آدن ہاری پیہر ہو پیتم بن کیسے ہی رے
بید لتا مکرنہ جھکرے پاتن پاتن بھونرے رپے رے
ابراہیم سلل بن سغری جون تر بیگے پگ بین بسے رے

(ٹھمری)

سنیان نے موہے مار پچکاری رنگ دینان رے
عبیر جھرک سارے سارے رنگ دیان رے
ایسو بلمان نلاجت ہمرا سکھیری
ابراہیم ڈگر گون جوبن مارے رنگ دینان رے

(خیال بسنت)

آج بسنت مناؤن چالین رنگ بگیان مین بھار کرین رے
کوئی گوندھتے ہار سنو کسم جری پیتم سنگ بسنت رچاوین ابراہیم من موج لہین رے

خیال

(خیال بسنت)

آئی بہار بسنت لال پیت ہریار سے سیت گلابی گل پہولے رے
آج بسنت سکھی جن سارے ابراہیم کنج بہونکو جات چلیے رے

(خیال بہوپالی)

رتی رنگین پیکی جیتن کو بیوہ بنا سبجے ہے پیاری بہون کمان
نینان سریکہی جاہیدت بلما کی ہیارے
درپن بہون چیوُن دس وسیت ابراہیم اب کہہ کو جائی گی بیرے
بیرو بہئے سے جتوت بکھون جیکا داؤ کیارے

(ٹھمری)

آپ پیا بسنت بن آیو مدن منوہر روپ وسایو
کیسر برن پیت سر چیرا جامین پیت سہایو
سوہن جوے گلہار براجے ابراہیم تن من مورا سب ہر کایو

(ٹھمری)

آج سجیلے پی کے درس کو بیٹھ جھروکن باٹ ہنو رے
کسم بسنتی صحن سجو ہے کیسر پتر گلاب بہتو رے
لاگے چٹک چٹیلی من تن اب ہو نہ بلمان تو رے سدھو رے
ابراہیم رسیلی بھون مین رسک سر و من کب آئے پدھارے

(خیال تلک کامود)

چنپک وہیہ لتا دت لاجت پدم نہارت مکھڑا نحفین دیست
بہید بھیوسن کرکے
کند کسم سے رون لگہرے ابراہیم روپ گربیلے چیتون سے
سو راہن ہرے رے

(ٹھمری)

تو لکسور یکو کرگہہ لینو | رسک بسنت بھار بتا وے
کسم لتا ین مدھ رس پیونکو | مدھو کر آن چٹاوے
ابراہیم سبھی رس بہنے | دیت سین سکھینکو بلاوے

ٹھمری

(ٹھمری)

سنیاں تورے گونن سے نینن برست نیر رے

بن آون سندر بالم جیا نا وے دھیر رے

بلماں تم ہمرے کا منگار رے پران لگن تم سنگ

برہا نت ہر لائے رہے من مین او ٹھت موری پیر رے

آون تو سکھ رس ہے گون انت بہتا

ابراہیم نیک رہن نہ دن موری پیر رے

(ٹھمری)

سنید ہت ہے تو رجا دن سے نین سکھہ برست آون سے

برہا بدروا چھائے رہے ہے سُندر روپ بہاون سے

نہ بدر کہو آون گون تمرا

ابراہیم دھیر لت رت ساجن سے

(ٹھمری)

گھن بنی توری سوہت جاپلنیان　　کھاجتن ٹھنے ہو مالنیان
اولٹ بس سرنگار کیو ہے　　موہی جپل ڈارے لُبھاونیان
ابراہیم رسک بس اوٹھے　　چہتیان سے چپالی کا ینان

(خیال بندرابنی)

مالتی بیل نکھنین بیان ست سگند سمبر سہے بنجل ست مدہو برت گونجت
پیو لنگی بہر بار جہرے رے
نیک رسال سنوہر کے تل دنکر بنج سہاوت ناہین ابراہیم گھر یک
چین نواس کرین رے

(ٹھمری)

نمسکہ کر سنگار سے　　چتر سدن مین ٹہاڑے چھبیلے
مرگمدہ اگر سگند ہت دہی　　درین مکھ نرکھت گرسیلے
ابراہیم سیجریان سجکے　　ہیتم گیل ہنارت رنگیلے

(ٹھمری جنجوٹی)

ندو

نددسینیان سمموہ کے داؤن رے نہ جاؤنگی جہانڈاب توری چھاؤن رے
جگت موسے روسو موہے کا پرے پرا پیت پرتی مین اب پاؤن رے
ابراہیم پراتن سمان مورکے تم ہی لسبت ہو موری جیب لاگا تورا ناؤن رے

(ٹھمری)

بن پیتم ہنین چین ہیا مین من بھین لاگت سکہی بتیا مین
کھان پان ہنین بہاوت میکا رنگ راگ منگار چیا مین
ابراہیم بلبان کب ہو آئے درس دکھا جاوت نندیا مین

(ٹھمری)

ناگن سے بہینے اتی سوہت چند بدن پہ توری پیارے
سیس پہول سورج سو دمکت لٹکت زلفین کھرارے
ابراہیم سو نچو میگا رنگہار گلین
بین پیو دہر کے بلہارے

(خیال سورداسے ملار)

توبیلے سے بیل سدیین دلہی آسے لکھہ سس کوپر کالبس بیٹھہ
رہے ہتی کو سندیس دیوہے
ابراہیم اکیلی ڈرت ہون ہیتم آپ ہی آسے مورسے
سُرت لیوہے —

(خیال)

اپم روپ ہاوتسے ہارلتسے من موج چہبے چندہرن سنکھہ پہ
چلوین پہبی ہے
ابراہیم کیس اہکارے دیکہہ سکہہ اجبت سندرنا
کے سوپہ لبہسے ہے

(خیال)

کام کلاپرمین پیا مورسے من موہن ست اند بدن سکل
جیترتا مورت ہین رہے
ببیہے انکول ہہاسکہہ وانکہہ کن سدن سہاون پل ہنین چہہ رت
ابراہیم

ابراہیم ہم روپ نہارت مین رے

(ٹھمری)

ہمسے کہو سیناں کت رین گمائی کاہو نکھون موہے تمہری ہی دوہائی
نین پیکھہ ہوٹ پے کاجر این گھر جین کیول للائے
بن گن ہار ہردی پہ نرکہت
ابراہیم سوتنیاں نے بنکے دیہہ سجائی

(ٹھمری)

نین مدہاری جیتون گجراری سیناں جب بہاگے سیکو ہماری سیناں
ابراہیم گر بیلی آگو کاہو نجالت جات سکل جیترائی ہماری سیناں

(ٹھمری بہاگ)

سن کمور سکاہو جتن رس نین والے نکسہ سی بجن بولو مدربن والے
مورے من موہن اتنی نہ بیہر بجریا ابراہیم جیاین بسے نیناں ستیں والے

(خیال کمود)

پیکے کمٹ آون پلکن سے سمیپ من ات چین۔ ہت ہے ہے
ہوت بیوگ برہ نرگہم ابراہیم جاونکو نگ ناہین۔ جہت ہے

(خیال ہنڈول)

اجہو نہین مورے بلمان پہاگن ماس منوہر لاگے
کام کمنیان چرہات بہرے
سرس رسال منجرن چہائے دیکیت ہے
ابراہیم من مدن سرے

(خیال)

دیہہ لتامین چینک جات موگرا سون جوہی گلہار رے
مند سگند چودس پہیلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم اودیک بہار رے

(خیال)

رتناری چنچل سجے سیس جہومر بندر دیست بجری کنگن
سگند چنپ گلے گلہار رے

پدم راگ راجت کرن پہول ہیکل بالی سر پرین ابراہیم دیہہ
لتا نور تن سہاوت کیرے

(خیال)

آئی رُت برسات دہر دہرات جیا کاری گہٹا چمک چمکات نیر
برہ ٹپکات جات انکہیاں رے
نس اندہیاری رات پپے بیرن گہہ چہات ترسات موہے بکلات
جات ابراہیم مورے چہتیاں رے

(خیال)

برہ ستاوت پیتم کو موہے رنگ سنگار سہاوت نا ہین رے
ابراہیم نندلن من بلہان سنگ لاگو تنہن مسک رہو موری باہین رے

(ٹہمری بہار)

رسین رسیا گمن بہے رے   آت بسنت مہا رنگ بار رے
پرتریا نے بس کر راکہی   من ین سوچ کرت سکہیار رے

ابراہیم کہا کچھہ کہیے
جون ہووی سیل بسنت سمیر

(ٹھمری بہار سوا)

رنگ بھینے آج بسنت چلے رے کچھہ بتسو ئین کسم کہلے رے
کویل گونج بھنور گنجت ہین پورن مدر گمر ند چلے رے
ابراہیم سجن سبھی نے دود
ہل مل پہول بہار ہی رے

(خیال سری راگ)

کیا نغمہ سرا گلون پہ بلبلین چمن زار مین
ابراہیم لال اگن پپیہا چہچہ زن بہار مین

ٹھمری کہماج

کہا ستر کئو توری نین نے بلما بس کینو سبہہ سین مین
پورن سدا بہرو مکہہ پشکہہ ادہر مدر تا بین مین
ابراہیم

ابراہیم من مین مان کرت سبھنے
سن چاتر سکت جنین مین

(ٹھمری)

آج بھی خوشیان تنمن مورے — پت درس آنند ہو رہے
سندر روپ منوہر راجت — لکھ لجت ہی سر تریون رے
ابراہیم کہو نہین جاوت
تھاور جنگم جگ ہر کورے

(ٹھمری ضلع جھنجھوٹی)

سینان بنا سورا جیا اور جہت ہے کاسے کہون من کی سبھنے
ابراہیم وہ مورے مندر براجین سگری کہون بیتی اپنی

(ٹھمری ملتانی)

سینان برہ لگا من باورے
کاسے کہون برہ وگ برہ کا — جیا ترسے اون بن ہارورے

ابراہیم سنگ نیہا لگا ہے　　اون بن چتین سکھ نہین سارو رے

(ٹھمری پیلو)

جیارا مت جلا رے ایسی کاہی موسے تکسیر

من ہی من مین ہوت نراسے ٹپکت ہین نینن سے نیر

ابراہیم کہا مین جانتی من لاگ بھے دکھ بھیر

(ٹھمری جھنجوٹی)

پیان پرون تورے کرجو رون مورے مانو عرض سانوریا

بسج رہے بر جو نہین مانے مت سکو ستاؤ موہنیا

ابراہیم نت مین تہارے موری مانت ناہین سوہنیا

(ٹھمری سارنگ)

رات سکھی سپنان آئے　　پریم بچار مورے من مین چہائے

باری نندیا یون موسے بولی　　دن رین پیا سنگ کر واو جہائے

ابراہیم ملین تو کرجو رون　　مو پہ رکھین سدا سہائے

(ٹھمری)

جا آورے پپیہا پیا کو لے آورے ساون کی آئی رے بہار
سیاں مورا موسے روس رہا ہے منا لاؤ مورے دوار
ابراہیم جو پپیہا پیا کو لے آوے پھیری بہی مین تھار

(ٹھمری جہنجوٹی)

دیکہہ سکہی پیا کی چترائی ہمسے مل اون سنگ پیت لگائی
پیت لگا موری سدہ بسرائی کت مارو کت سنت بڑائی
ابراہیم وہ تو سنت موری ناہین
مجہہ برہن کو نپٹ ترپائی

(ٹھمری)

ان سیاں کی نپٹ چترائی پیت کرت من مانے رے
آون کی نس آس بتائی پہر کیسے من مین ٹہانی رے
قول کیا تھا پیت بنہاون اپنے بچن کی سد نا لینے رے

ابراہیم مین اپنے پیا کے کارن سدہ بسرائی رے

(خیال میگھہ ملار)

کارے کارے بدرا کا جت گھنگور گھٹا دیکھہ لبھات جیارے

رُت برکھا اسیتل برست ابراہیم مند سمیر سُہات ہیارے

(ٹھمری)

بلمان رے موہے نا چھوؤ موری بیان ہی باری ہٹ کرو رارے

کاہو دیکھہ موپے بول نہ مارے برج رہی مین باری بارے

تمتو ہو گئے سگرے نینن لاج کاہو نہ آئے

ایسا ہیا ہٹ کا رسیا ابراہیم مانت نا ہین ہماری

(خیال)

بلمان کہان بیت لگا رین گما آئے ہمرا تو من ساجن سنگ لاگارے

رین دن ابراہیم موہے کچھہ نا سُہاوے کہو کیسے اون بن آوی نند رارے

(ٹھمری)

کیسی

کیسی کروں جیانت گھبراوے بن بالم موہے چین نہ آوے
جیا ترپت ہے برہا کے کارن پیا ملن کی کا ہو سناوے
سیجن سارو پیا بن ترسوں ابراہیم سیکو کچھ نا سُہاوے

(ٹھمری جھنجوٹی)

سمجھت ہوں پیا توری چترائی پیت لگا موری چین گمائے
جانت ہوں توسے نپٹ بی دردے ابراہیم من چینت مورا برہا بڑائے

(ٹھمری جھنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر چاہے گئی مورے زردی مکھ پر
لاگ رہا جیا درشن میں ابراہیم اون بن چین نہ نینن میں

(ٹھمری)

ان ویست جیا نہیں برسے مورا اون بن جیارا ترسے
نس اندھیاری کاری ڈرموہی لاگے ابراہیم آنگن مینہا برسے

(ہوری کافی)

دیکھیہ سکھی موری رت آئی سینیان نے کیسی دھوم مچائی

کاہو کی نین عبیر بسایو کاہو چونر رنگ مین بجھائی

ایسو رنگ بیتان موری بلمان

ابراہیم موسے جھاک جوری مچائی

(ٹھمری بروا)

پیت لگا توسے ہی بدنام تجھ بن میکو نہین بسرام

ایسی بتیا سہی ابراہیم تربت من ہے نفین آرام

ٹھمری کہماج

من موسے ہلاکن دیس سدھارے بھول گئے نت سینیان موری

ہردے بیچ سمایا پیارا یاد کرون مین سانجھ سویرے

درشن بیگا دکھا میکو

ابراہیم کت رم رہی سینیان ہمارے

(ٹھمری سارنگ)

سنیاں نے بیکا تر پا دیاں درشن جیا را مانت ناہین
پیا کی صورت مورے نین بسی ہے اون بن کاہو موہی دکھیت ناہین
نندن جیا بیچ چین ہنین بیکا
ابراہیم جب لگا جیا مورا سرہیت ناہین

(ٹھمری)

کاری گھٹا سے ڈرموہے لاگے بن سنیان جیا رادہر کے
بادر گرجے مینھا برسے آنگن بجری چمکے رے
ابراہیم چت دیکھون اوت مرواتو لے
کہین پیا کا سندیس سناوی رنے

(ہوری کافی)

موری بیان مروری موہن توسے کھیلون نہ ہورے
بھگوا کھیلن مین لاج گنوائی شام نے موری کاہو نا نے
الیسو بھیو سنے ڈھیٹ کنھیا بھیج گئے موری ساری

عبیر گلال لپٹ رہیو مکھ پر کیسر رنگ پچکارے
ابراہیم ڈگر چلت موہے رنگ مین بوری شام کرت ہی ہٹو رے

(ٹھمری بہاگ)

بن سنیان موری سیج ہی سونی کا سے کہون مین من کی سجنی
ابراہیم مورے من مین پیا بست ہے تڑپا رے من مین برہا کی دہونی

(ٹھمری ضلع)

سکھی پیتم آئے نہ میرے بیت گئے دن بہتیرے
لکھ بھیجون مین سندیس پیا کو نندیا ناہین آئے رے
ابراہیم اون بن جیا مانت ناہین
درشن کو نینان ترسے رے

(ٹھمری کالنگڑا)

مین دکھا من چھین لیا رے سدہ جات رہی اب چین کہان رے
انت کٹھن ہے لگن برہ کی ابراہیم سمجھت ناہین مورا جیارا رے

ٹھمری

(ٹھمری بہوپالی)

کیسے البیلی چنچل چتر نار توری انکھیان پہرک رہے
من بیچ ذرا دہرپ راکہو ایسی بہی متواری نار
جوبنا بارا کچوا رسے رسیلے
ابراہیم ایسی نت سنگاری نار

(ٹھمری دیس)

سکھی ری ہین تو پیا ملن کو چلی رے سئیان بیدردی روس رہا رے
کس بدہ سئیان موسے ملین مگے توہی بتادی سکیا دئی رے
ابراہیم اونکو چاہ نہ موری
جن سنگ دیا موہی نت لگی رے

(ٹھمری بہوپالی)

سئیان سوتن بر ڈارو نہ رنگ موری ہوری کہیلن کی تمسے او منگ
بن برہن تمری رنگ رابے ابراہیم ریج رہے پیا اورن سنگ

(ٹھمری جھنجوٹی)

سنیاں تیری پیت لگی ہنین چھوٹے   نین چھپائے منکر سکو نرا سے
من چھین لیا جب سی بلمائن   ترپت ہون جیسے مین پیاسی
ابراہیم اون موہی جیا بسرائے
اون سنگ کے کارن مین رہی اوداسے

(ٹھمری زیلف)

دیا مین تو رہا پیت کیسے سہو ن رے   جیا لاگت ناہین مین کیسے کرون رے
بسر گئے سنیاں میکا سکھی رے   پیا ملن کو ترس رہی رے
کاسے کہون پیا آوت ناہین
ابراہیم اون بن گئی سدہ موری

(ہوری کافی)

سنیاں نے میکو ہوری کھلائی   چو نر رنگ مین بجھائی
اے ری سکھی ہوری کھیلن مائی   اورن سنگ لاگ موہی بسرائی

بہار

بج رہے مورے کاہو نا ئی
ابراہیم موسے جمد ہی مچا ئی

(ٹھمری کا لنگڑا)

موری پیاری سے نینان لاگنیا ن   دل مین مین سما گنیا ن
کاری کاری زلفین گوریسی مکھہ پر   ابراہیم من مین برہ لگا گنیا ن

(ٹھمری کافی)

کیسی بنسی بجائے   سنیان موری سدہ نار کہائی
بھول گئے تم پیارے سنیا ن   کیون جیا سی بسرا ئی
کاہو سندیس میکو نہ بھیجا   برہ کی مارے تپٹ ترپا ئی
موہ لیا من بنکر بھولی   دیکھہ لئی پر چیترا ئی
ابراہیم سمجھو کہت ہتی پیا ایسی ہنونگی
جنکے اوت مین چین نپا ئی

(خیال بھیم پلاسی)

۴۹

ساجن تم تو ہو بیدردی سب سکھین کہین ایسے سنگ پیت لگائی
ابراہیم کیسی کرون جیا اون سنگ اور جھا بخن کے کارن موری نیند نہ آئی

(ٹھمری)

ایسی کان پیت لگائی رے بالم | تم بن جیا چین نپاوے رے بالم
ابراہیم سگری بپت موری جای کہو | کیسی سدھ موری بسرائی رے بالم

(ٹھمری)

ٹھنڈی کارن دل ہین لگدا مینو سینان | عشق تساڈی چھیڑ دیا کنوی ملیدہی تان
کامندی مینو ابراہیم سے خبر لدہون | جہڑی نینون لبھون پیاری وسیدورن جان وشان

(ٹھمری)

سکھی سیئان دی کارن سکل سڈی جان | جہنڈی کارن گوگدپہروی مینو نا ہین ہیان
اوسدے نال بتیان بیچو کدہی گئی سینان | ابراہیم او سانده ہر رہدا مینو جی ہر ارمان

(خیال بروا)

سن ری موری سکھی ری پیا آون کی جو تو سنادی بار بار جیل دیوت کاگے

ساجن

ساجن بیدردی کاہے کو آوت ابراہیم اون بن جیا گھبراے

(سویا)

دیون کی پریان مُہر جہاے رہین سبد روپ تھارے
چند چھپے مکھہ چند تھارت کنجن برن کے سندرتا رے
سوچ مین مگن بہی سب سوتن پے کے کرپا لہرے لکھہ ہارے
آج بلاوت ہین ابراہیم توہین گمان بہر و مدہ پیارے

(سویا)

درگ سے مرگ سانو مکو مکھہ سے سکو بیہ جیت رہی ہی
کام کی بان کٹا جیہہ بینی ہے ہیدتہی ین من موہ رہی ہے
امرت ین بنی بن تار سیا گو مہار سں ساندر ہے ہے
پیتم کو ابراہیم سندرپیت لگار ماے رہی ہے

(سویا)

پیتم سے لپٹاے رہی ہے من کنجن بل رسال رسیلے

۵۰ گوکل سارس گوکت ہین جہان آنند ونج نبات چھیلے

دہیر سمیر بہی ات سیتل بہرت ہر سرم دور دھریلے

پیارے سنگار بنات ابراہیم سوتنیان سن نین بہریلے

(ٹھمری)

سہیلے مین نا بر جوگی پیا کو جبت چاہت پہیرت رتیا کو

آت پہرت درسات موہی تن کھا کرون ہٹگیا کو

ابراہیم سکہیا سکینا ے

چوب دیکھ چھتیا کو

(خیال)

ساری سہیلی پیتم کے سنگ کہیلت ہین تیج تہار

ابراہیم کھا کردن اندیسیت بالم کے سبہاوت ناہین سنسار

(خیال)

بن بین بولت مروا مین سمجھون من موہن بانسری بجاوی رے

جوگ

جوگ سہون بن بالم ایسو ابراہیم من براگی دہیر نہ پاوی رے

(ٹھمری)

موری چھوؤ نہ کلائی بنگری مور کہہ گئی
جاؤ جاؤ سینان جہان رین گنوائی
ساری رین نینن بیتی بہور بہیو موہے آن جگائی
پرکیا کے سدھ نہارے ابراہیم موسی کرت ڈہٹائی

(خیال)

آئی رُت برسات دامن دمکت کاری گھٹا
ڈراونی ویسی ہی کاری رین اندھیارا
سکھی بلمان پرچھانکینت مورا جیا جرائے
اری آن چاہتین ہوا یہ حال دل غمزدہ ہمارا
آئی نہ پران پیاری نہ پاتی بھجائے
ابراہیم کرون کا جتن رُت برکھا آئی

(خیال)

سنگہ جگت مین سور کھاوے گرجت بھیرت بنین
ڈگراوت ستوارا رے
کاہو کی و بہیت نہ مانے ساری رچنا تر ور سبھے ابراہیم
نرگن بھیر کر تیر کا جا رے

(خیال)

گرجے بدرا سکن گھٹا بہاری دامن دمک ڈرائے
جل بین بولت دادرا ابراہیم بن بیتم برکھا رت نہ بہائے

(سویا)

کنجن سے نوا نگنین نو جوبن آئے سرنگ بسوہے
کومل بچہہ منوہر مین نورنگ نرنگ کھا اکسوہے
بہو نہہ کمان منو بہو کے منونے ہنین تیچھن بان جسوہے
گورے نئی دلہی ابراہیم بہال سہاگ مہا بر یسوہے

سویا

(سویا)

جوبن سندر روپ انوپ سہاگن گیا سنگ رس بنی ہے
سیل بھری کلا ہین اُجاگر ہیتم پورن پریم گئی ہے
بھاگ کے چند سہاگ کے پورن بھو میکو بھو کن توہی منی ہے
آٹھو ٹھی انگو ٹی ابراہیم ایک ہی نار نا ہین گنی ہے

(سویا)

مادہو ماس سہاون بین بن بین ہگن سکھہ پہول رہی ہین
جون بینتاات گور سمجہناٹین کا مکھنی نکھد ان دیتی ھین
مانواسوگ لتا نو پلو کومل ہات سے ہات گہے ہین
گرریکھ روکھہ بھیا نگین ابراہیم روپ بسنت بہئے ہین

(ٹھمری تلنگ)

نند یا بیرن ہو رہی رے کا ہو سیتم کے کرن بھر گئی رے
ابراہیم آون پیوکی جو وتی رے سنگنین دل ہمار سانون کہیلتے رے

(سویا)

امبر برن رنگو سرا امبر بیچ سرو جیہ بکاس ہوے
کرنن پر بجری جھلکے سنبھل دوا لیباس کیوے
پین پیو دہر پیربت سے من کمتا ہار ند یسو بھوے
کیچن کی مت نون ببھئے ابراہیم او دبہت روپ لکھوے

(سویا)

کا جر نین نسار کھا اب سارت ہمر و ہیرے رے
اور اچپت کرے ورگ پاتن سیو مر جہاے پری رے
گھومت ہین کر لو مت ہن گجراج پدہوس راجت رے
پیتم کے من ہرک دہرے ابراہیم سین بتائی چلے رے

(سویا)

سندر کنچن برن بنے بیہ چندمکھی مرگ لوچن راجے
بہائی منو ہر کیسر خبرک مسک کے بند کلکلمے چہاجے

بل

بین سُناوت امرت کیسم جاہے سے شُدہ منو ہو کا بجے
آج ابراہیم راج سنگھاسن ماپس پر بیسے گھری ایک ساجے

نین سین ملات پیارے چتون کے ابلاس لبان رے
پریم سے پان کھاے چباوت چتر سنگار سنگارت نیارے
ہا در بھاؤ کرت چترائی تو ؤ ابرہ کچھو نہ بچارے
ابراہیم چتر ناگر کو مو دہ سرو من منت ملارے

(خیال سگرئی سوہا)

بلمان رے درشن بیکو ان دکھاوے جیسی تری چندر صورت ویسی بتیان
دہیر نخفین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ پیتم گروے لگاے

ٹھمری

نین کٹیلے سین چلاوت رے — چاتر ناگر من موہت رے
جات جیارے بس نہین چالے — ہوت کھا مورے کو کست رے

 ابراہیم نرد ور ئی ہیتم سو را ویست جو بنا گر باوت رے

(سوہا کامود)

سیتل سیر پھوار رچلے جہان ٹاٹے او سیکرے لاگت پیارے
سیج سبجے چٹکیلی گلاب کی پانکری تور جائی ہے ساری
چندن چیر سبجے مرگ نینن گھور کیور لگاوت بھیاری
کیتنک ارک سیئے ابراہیم ایلچ جاپ رہے ستواری

(سوہا)

باٹ نہارت ہے پد کیدن ہیم گھتاوت نارنیا رے
سیتل پاٹ کے نوس بچھاوت انتر سے چھرکاوت نیارے
گر یگم کے سکھ بھو گنگو ہریارے بنی بگیا گلکا رے
سیوت کنج مین ابراہیم آج پدھارے ہے پران پیارے

(لاؤنی)

عشق مین تیرے چین نہین ہے مجھکو ذرا

ناتمام

تجھہ بن ہون بیتاب میرے دل کی کرے غور ذرا
کسطور کہون سُنتا نہین حال میرے دلکے الم کا
کچھہ قدر تجھے ہو میری لگجاسے کہین دل جو ذرا
بیقرار تیرے ہجر مین ہون دہیان نہین اور مجھے
آنکہون کی نیند گئی ابراہیم دلکو نہین میرے چین ذرا

(خیال مالکوس)

کہا کرون آلی گنجت دیکھے ساجہن کی ان کنجمین مدہ۔ گنجن تہاڑو ری
ٹیکی نین اور گجرا بارے ابراہیم دیکہت ہے۔ موہے بربا بارو ری

(گونڈ ملار)

آورے بدرا جل برسارے رچنا کو لاگی اب آسارے
جل برکھا سے برکت سب ہے بجری چمک گہن گرج سارے
ابراہیم کرپا رب کی سون
جل تہل بھرے سورن سارے

۵۸ دیکھو ری چھتر وار سیا مورے تین سمایا ہے رے
مکھ چندر گلے بچ گجرا ایسو روپ سجایا ہے رے
ابراہیم گرب چنت من میں نرکھت جو بنا بارا ہے رے

دیکھو شمش بدنی پی بہون کو سدھارے

کیر وت نا سکا دہر سب دہارے   داروں سمدنت ناگرنگ کچوارے
کی ہر کٹ کدلی سی جنگھہ بنی پیارے   ابراہیم دیکھے بن رہیں کیوں بہارے

پیارے جیرو مکھڑو نرکہت لال   ہبوبہ سدہارت مکھ سکاوت نین بلاو بال
جے کسکاوٹ لال تن یہ لگے منیہ کا جال   رسک سروہن پیتم کے رنجکا سن خیال
پیتم روپ جے اتی ہلست دیکھ بالر وبال
ابراہیم دیکھی بنوا کے کیسو موت بچال
بر کہن لاگی برسا رے   پیتم پر تریا سنگ سار رے

سام

شام گھٹا اور دامن دمکے گاجت گھٹا گھور سکھی بدرا رے

رین اندھیری دادروا بولت

ابراہیم دھرکت ہے مورا جیرا رے

بھیروں - کمٹ - رام کلی - الہیہ - بھیاس - گندھاری

دھور کپور کے بھیس دھرین دھور کپور لگاوین

مند سگند سمیر چلے پھولنگی جہاں سیج بچھاوین

سندر ناری کنجن نین سرس لتا تل جات رہے

ابراہیم مہارس دیے سیتل نیر پھوار چلاوین

(ٹھمری جھنجوٹی)

کت رام رہے من موہن رے ڈھونڈھ پھری ہیں بن بن رے

پیو بنا موہے بھاوے نہ کاہو سدن دوار انگن رے

ابراہیم مینہ لگا نزآس بھئے

نہ سہاوت موہے سجن رے

ٹھمری بھیرویں

رتنارے نین تھارے موری جیا کو سو بہت پیارے
کوئل کیسے بہیئے ات شیکھی موکو بھید بتارے
ابراہیم برہ کے ماتر
سب ہے سُدھ بسرارے

(خیال)

رم جھم برسن لاگو مہروا کوئل منوہر بولت نادکرت دادروا
ہرت بھیے بن کے سب تروَر ابراہیم بانس رہو گل مروا

(خیال)

ست مان ٹھنے سُندر تو ہے مناوت پران پیارے
ابراہیم من اکتا بچ سہاوت جوبن راگ بھاگ سکھیاں سارے

(ٹھمری)

ہتیم بس کینو کر رس بتیاں موری جیاین سالت سوتنیاں

ابراہیم

ابراہیم مورے جیا کو نہ سوجھت کاہو   بھورے پیا سکھی بھکتیان

ہو ماتی سوہن سندر ناری   جھالو دے گئے سینہ ہتوارے

مرگا نینی چپتر رسیلے   ابراہیم اب مان کرت جوبنارے

(ٹھمری شاہانہ)

پیتم مورے پرباس چھئے   موہے رنگ سنگار سہاوت ناہیں

ندرن من واہے سنگ لاگو   تینن دھیر رہے مورے ناہیں

نینن نیر نیار بہت ہے

ابراہیم دوئے پلکو بیست ناہیں

(ٹھمری)

بدرا چھائے رے ابر مین   مُروا بولت سکھی گرور مین

برسے نیر بہے سرور مین   ہرت بہئے دہرے ترور مین

پاک سی کوک ہوک سالت ہے   ابراہیم ان سدہ کینے موہی بہنور نے

(سویا)

چند مجرے بنج چمکے پہلبار جھکے ہیں رسا بینون مین
پاتن پہ الیگنج رہے مکرند جھکے کلیون کلیون مین
جو بھار جھکے تریا بل کھاے رہے رہے انتر بھونوں مین
پے کے سد ہارن کی ابراہیم جھتن بجار رہے ہے منو مین

(سویا)

آج رجھاون کو پت نے سنہاون دیہہ سنگار سجینو
مور کلا کمہ چند للاٹ مین اینگر بند سہاون دینو
پاٹ سد ہار گہتے سکہیا گلیونین انجن آنج ھجینو
پیتم نا ہے بلوک ملو ہر ابراہیم ھار سینو

(ٹھمری)

ابرے آج برکہن لاگے بدروا   پانس رہو گل مروا
کوئل بچن منوہر بولے   نا دکرے دادروا
ابراہیم

ابراہیم مورے لگن لگی ہے   مورے پیا کو نہین رے پروا

(خیال)

شام گھٹا سنبہ مین امرے بدرا اکلاۓ رہے برکہن کو

پون جہکور رہے چپلا چمکاے رہے ابراہیم برباچپلن کو

(ٹہمری)

آیو ری ساونو ناس سہاون آیو   سکھی گہنگور گہٹا سنبہ بدرا چہایو

برست میگہہ پہارن بوندین   گرجت چوندس جہوم جہوم اٹھایو

ہرت بہئے بن کی سب بہومی

ابراہیم دیست تج ہنارمن مورالبہایو

(ٹہمری)

من سوہ رہی گج کامنیان   جگ مین ات سندر کلیتان

کومل گات ہات کنو نونتسے   ورگ دیست مانو دامنیان

کسم سدہار گہتے سر بینی   ابراہیم لومرہے کاری ناگنیان

(ٹھمری)

منجل چنچل نین ورتی کا بھیدت سے چنچل چٹکیلے
مین بدیسہت تن سدہ سہاوت ہردہ چھیپے تیکی ورک گیلی
ادہر سدہ ہار رس پان بنی یہہ
ابراہیم مدہ مست چھکیلے

(خیال توری)

سسدہ ہر بدن کی مدن دیپن سرنجن کاہے جات چھپی رے
نک سکھہ سندرتا لکہہ لاجت ابراہیم کسہ چیند چپکے رے

(خیال)

بلمان مورے آون چاہت دوے بجن جن سن پیارے سوتن
من مرجھاوت ہے
آنز بیل جھیئی تن منین ینن بہی بہر کاوت ابراہیم بیتم کی سکہ
سگن بتاوت ہے —

ٹھمری

(ٹھمری)

پی بن بادروا نہ سہاوے　　بجری سو تپیا چمکاوے
سُسم سیج کنٹک چبھاوے　　چہن نند یا انکھین آوے

ابراہیم من ہر لینھو پیتم
بہوجن تنگ نہ بہاوے

(ٹھمری)

نول بدہو بلمان گھر آئے　　بدہ بتہا سب ہے بسرائے
درگ پہولے نکسہ اندیکائے　　من مُجّھے منگل ہو گائے

ابراہیم دیکہت آنند پنج جھکو ہے
نہین ماہین جات سماہے

(سویا)

آئی ہریارے کاری راتریا پیکے بہون بدہارو
نیل نچول بہوتن سارے مرگدہ پنکہہ للات سدہارو

نون پرکھول اسولک نینی بیچ جہکن باٹ نہارو
ابراہیم برہ بس پیتم کلست ہے سکھی جائے سہارو

(ٹھمری)

آئی ہریاری سرس رہی ہے سگن بہئے دہربے دہرمنکی
ہلمل سکل سہیلیان چالو آس پراوین نج منکی
اوت ہے چل چہیلے رسیا
ابراہیم اسے ہین جوبن کے

(ٹھمری گونڈ ملار)

بن مین بہجائی سوہے باوریا موری رس ٹپکت چاوریا
نیرنہار بہت ہی جو دین مین بول رہے سکھہ داوریا
ابراہیم میکے انگ لپٹت
کہت پنہاوے کا جریا

(سویا)

ہائم

ہم ہا مہا جگمین بھی بھی انوکھی ریت
بانگو تتے انگ سے بسنت کرت سگتے پریت
چنچل ترن ترنگ چے برسا جل تیر
ابراہیم پورب تب اب بہیاس سبی ہرت سبھی پیر

(خیال پوریا دہناسری)

سنوروں توہی اسے میرے پربھو جیو دیا تو سب سنسار وہے
بیہ کاج کریم تھارو
عج کرے ابراہیم مرے مولے تہین سوا موہے کاہو ند یکھے
تم بن کون کرت نستارو

(خیال بھار)

نئی نئی کلیان کہلین بلبل کی چہک گلاب ھزار انسترن
کیسر کہلکہلا رہتے گل داؤدی باد نسیم کی بہار برن
سیام برن پہرن جہوم جہوم گل چنپا صبا سے لھرائے

متواری ہے نرگس شہلا جوئی کی رنگ رتن
گل شبّو بیلا لہرا رہے گل حنا وہ سرخ رنگ
نازش صنوبر بہار رہے ابراہیم آگئی بہار چمن

(ٹھمری دیس)

کیسے ملے تو موسے سنیاں پیت کرت من ہارو
جیا کی مورے پرچیا نکینے تن من مورا سنیاں لینے
کیسے پیت یو مو سنگ کینی برہا لگا موسے بارو
تمہرے کارن چین نہ آوے کاہو جتن موہن من راکھین
ابراہیم پیت کرت مورا جات رہا سب سارو

(ٹھمری بہاگ)

سکھی مور کہہ سانوریسے پیت لگی رے سبنا لگا مورسے لاج گئی رے
چین نہیں کا ہو ست پی مورے ابراہیم اون بن جیا ترسی رے

(خیال میاں کی ملار)

خیال

(خیال میاں کے ملار)

آئے اُمنڈ گھمنڈ بدروا ننی ننی بوندن مینہا برسے آئے
برکھا رت کی بھار
بلین پر ہریالی سمرتے ابرا ہیم پھولن پر رم جھم
گرت پھوار

(ٹھمری)

رتنا رے موری بتیاں مانو ہمرے پران سمان توہی ہے
یہہ لنبچل جراین جانو
چند بدن کو نیکھ اوٹھا کر کنول نین دو سمکنہ آنو ابراہیم ہے
بچن سنت ہے مہت مانکو ؤ جات نہ جانو

(ٹھمری)

اوہ بہت روپ بسنت جنایو سب رسین من بہاؤ بیلایو
نو نو بات ہاتھ کنول سے پھولپھول نکہہ سب ہنایو

جہوم جہوم سو بہار کت ہے ابراہیم بسنت سہایو

(ٹہمری بہاگ)

پیا توری بیان کا من گاری سدہ بسراوت ساری

سرون سنت بید ہت پرانش کو منکو چہرت کہار رے

ابراہیم چتر بالم نے پران پیار بس کردار رے

(ٹہمری)

بہو نہہ چہرت دہرکت ہے ہیرا پرکت لکھہ سکات نویلے

مدہ چہاکے تیکو لکھہ پنچھم پرست گات ملات اکیلے

ابراہیم چتر نا پیکے دیکھہ وہاں گئی سکل سہیلے

(خیال)

سنکہد ر تو مین آج منو ہر مند سمیر بہت ملیائے

نول لتا تر ور لپٹائے

ابراہیم مدہر پراگ سگند ہر وہے سرس ر تراج

تکمیل

کیوں بہون سب جات دکھانے

(ٹھمری)

البیلے تورا روپ سہاون گر بیلے ہو گھوم رہی ہے،
ہم لجاوت مکہہ روپے سکھہ اسی من جہوم رہی ہے
اوہرنسے موتین برست ہین مکہہ سے پہول جھڑاے
ابراہیم روپ دسایر سجے من• مورا موہ رہی ہے

(ٹھمری جھنجوٹی)

دیکھو کنہیا موسے جوری کرت ہو مین توہون تھاری لاج کی ماری
ابراہیم سگری رین موہی ترپت بیتی کب لاک کلپے مورا جیرا رے

(ٹھمری)

بن سنیان برہ نپٹ ترساوے ایک گھری موہی چین نہ آوے
سب دکھہ جات رہے ابراہیم پیا جو میسکو درس دکھاوے

(خیال)

اپنی بپتا سکھی کا سے کہوں میں سنیاں نے موہے بسرائی
ابراہیم کاے بدہ جیا ہنیں سمجھے ہن چھینت موری چین گمائی

(خیال)

مرلا سا جہنوا کوے آرے بار گئی بپیت لگاے مورا اون
بن جیا دہر کے
بن الم نیئن چین نہ آوی کلپت ہوں بندن ابراہیم
مانے رے

(ٹھمری جھنجوٹی)

ناحق ہوئی بدنام سنیاں کے لئے ری ۔ من چین سیجن بیدردی بہے رے
اون بن جیا مورا ہنیں لاگے ری ۔ سکھی بلماں مورے بیری بہے رے
ابراہیم موری من موہنی جائی کہو ۔ تیری عشق مین غم بہتیرے لئے رے

(خیال ناگیسر)

سکھی من لاگے نہ کاہو جتن جیا مانت ناہین نت سمجھائے رے

بالم بخا نون ملے کب ہیکا ابراہیم بیت لگا پچتاے رے

(خیال سورٹھ)

بلمان رے موہے برہا لگا توکا ہے نسدن ترساوے
سار ہین سر پرین ابراہیم بیت کرت بالم جیا ترپاوے

(ٹھمری بھیروین)

سنیان نا بولون توسے کا موسے رار لگائے
رار کرت موری بیان مروری مسک گئی موری نرم کلائی
ابراہیم ریجھہ رہے اور نسنگ بالم ہمسے ناحاک بیت لگائی

(ٹھمری)

کاسے کہون من کی اپنی بین بن سنیان من مانت نا ہین
من کی بتھا مورے کاہو بخانی کاسے کہون دکھہ اپنا دی رے
کٹت بھیرون بین اپنے پیا کو ابراہیم اون بن جیا مورا الجھت ناہین

(ٹھمری سوہنی)

ان براجو مندر ہمارے — نین بچھاؤں ڈگر تہارے
برھا یوگ سبھی سناؤں — جون جتن دن رین گزارے
ابراہیم وہ پیکے سدن براجیں — ایسے کرم کہاں ہمارے

(ہوری کافی)

پیاں پرون کر جو رون شام بر جو نہین مانے
ہاتھ مین تہال گلال پہنت مین جت چاہی وت تالی
مدہ ماتی پیا سورے ایک نہ مانی ابراہیم اور نسنگ ہوری کھیلے

(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکھی آج پیا ملین گے — برہا بہت سگری کھینگے
ابراہیم تن نہین سکھ ورسا — جب پیتم کے درس کرینگے

(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکھیری پی کی خبر کو روس رہا پیا مورا رے
کٹھن ہیو ہے سیکو بن سینا ان اب رھنا رے
جنگل جنگل صحرا صحرا پیکو ڈھونڈن نکسی رے

ابراہیم

ابراہیم جو سیکو ملین تو کر جو رون اور پاان رے

(ہوری)

کیسی ہوری کہلائے شام مورے چندری بہجائی

لاج گئے پت والی سکہین مان سب گت آج بنائے ڈگر چلیت تا حک پت چہینی سیٹ کی لاج برائے

چلے کت کنور کنہائے

سو جہت ناہین ڈگر موہی گہر کی عبر آدہوندر چہائے تم ہی بڑی ہوری کے کہلیا گلین دہوم مچائے

ہنست سب لوگ لگائی

ابراہیم مورے پت راکہو ناہین تو ابھی لرائے رار کی کچہو بات نہ ایسی ہوی برائے

سیہ کا تورے من مین سمائی

(ٹہمری)

کب ہو کی پریت تج رہی تمسے دیکہو نہ چہیڑو برج رہی تمسے

بیان پکر کا ہو جوری کرت ہو اب موری کاہی گرج رہی تمسے

ابراہیم مانت ناہین وہ بلم ہمارے پیان پرت کر عرج رہی تمسے

(ٹھمری)

کوئی یہ جا کر اوسکو سنادے تو بست نیناں درس دکھلادے
پیاں پروں ہوں توری سکھی ری پیا ملن کا راستا بتادے
اپنے پیہر واکے بنتی کروں نین منکی لگی کو تو موری بجھادے
بھاوے نہ میکو کوئی سندیسہ
ابراہیم واکی کھبر کوئی سنادے

(ٹھمری)

خواجہ پیا مین تو تیری ہونگی۔ بل بل جاؤں تورے پیاں پرونگی
اونکے مندروا کا دوارا نہ چھوڑوں پلکوں سے جھاڑوں بہارن ہونگی
ابراہیم کالی کنو بہا ہے پرمن موراداری
خواجہ کے استہن سے نیناں ہونگی

(ٹھمری زلیف)

دیکھو سکھی موسے کھیلت ہوری لاکھن ہین موسے کرت ٹھٹھوری

روم جھوم پھرت متوارو ۔۔ مارت ابیر گلال پچکاری
شام کو برجھ مانت ناہین
ابراہیم سے جائے کہوری

(ٹھمری)

ترے بن نہین اور کچھہ دلکو بھائے ۔۔ مین جسدن سے ہون تجھسے نیہا لگائے
اوڈھائی کبھا ابراہیم تورے کارن ۔۔ پیرے برہا کی لاگ من کو ستائے

(ٹھمری دھن بھیروین)

مین داسی تمہاری پیا تمپہ واری ۔۔ پیا تم پہ واری پیا تم پہ واری
ڈرون کاہے کوئی میرا کیا کریگا ۔۔ یہ تن من دہن سب کیا تمپہ واری
پیا موسے کاہو سے کچھہ کام ناہین ۔۔ پیا مین نے جیورا کیا تم پہ واری
ابراہیم تم بن کل ناہین موئے
نہ ترساؤ موئے جیا تمپہ واری

(ٹھمری بھیروین)

پیاری ہل مل کے گائین چمن مین بہار   چہائی اودی گہٹا پر رہی ہی پہوہار

(انترہ)

مینہا برسے چہم چہم چہم چہم بجری چمکے چم چم چم چم

راحت کا موسم آیا عشرت کا عالم پایا   ڈالی بلبل نے ہر سو چمن مین پکار

عیش منائین خیر منائین رنج والم سے ہنوں دل فگار   پیاری

پر بہونے پیاری دن یہ دکہایا - اوسکی ہے بڑی شان

کہتی آی خلیل آج باد صبا سول ہٹاؤن پہول کہلاؤن

لاؤن مین راحت کے لیل و نہار

(ٹھمری بھیروین)

ا تو چہیل مانو بارہ جوری نہ بہائے

ایسی ڈہٹائی کرت موری گگری گرائی کچہو لاج نہ آئی

(انترہ)

کس

کس بدھ کوئی پنیاں بھرن کو جائے — چھیلا روکت ہیں تو ہاری دیّا چپکی ٹھاری ۷۹
ایسی ڈھٹائی کرت موری گگری گرائی کچھو لاج نہ آئی

(انترہ)

بنتی ابراہیم موری مانت ناہیں — ہیں تو جیری ہون تہاری سیّاں لاج کی ماری
ایسی ڈھٹائی کرت موری گگری گرائی کچھو لاج نہ آئی

(ترانہ سنکرا)

توم تنا درتنا درتنا دزنا در در دردیم تدیم دیم تنا درنا
تنانا تنانا تنارے تنا توم درنا در وانے تا در وانے دیم تا توم تنا درنا
رقم نمود بہ بحر تو این ترانہ خلیل — کہ زین بہانہ بگوشت رسد فسانۂ ما

(ترانہ بہاگ)

تنوم تنا تنارے تنا درتنا دیم یل لوم یل لوم درنا درنا دردر دیم تدرنا
درلانا در لانا تارے دانے او دانے دیم تا دانا تا در وانے تنا نوم تنا نوم تا دیا نارے
گفتم بعشق تو صنما این ترانہ را — محو رخت شمار خلیل یگانہ را

(ترانہ راگ کے پوریا)

توم تنوم تا دردا ای تادر دانے او دانا تاتنا توم او دا او دا نے در در دیم تا دیم او دا تا نا تنا توم

او دا تا نا توم تنا تا ریدا تے تلی لا نا تنا در نا توم تنا نا توم تا در دا نے او دا تا نا او دا تا نا دیم تا در دا نے در توم

خلیل اندر فراقت بشنو اے یار غم دل در ترانہ کرد اظہار

(ٹھمری دھن بھیروین)

جانی شام جانی تورے من کو بچار

چہانڈو کرونہ ٹھٹھوری دیکھی توری جوراجوری - مانو شام مرار

(انترہ)

تم تو ابراہیم کچھو سوچت نا ہیں بیاں گھونہ موری ہیں بیاں لاگوں تہار

چہانڈو کرونہ ٹھٹھوری دیکھی توری جوراجوری - مانو شام مرار

(ٹھمری دھن بھیروین)

آلی سوتنیانے موہ لینا - پیانہ بولے موسے یہ کا کینا - آلی

(انترہ)

بره کی ماری ہین سیج پہ ترپو ن - مچہری ہی پیر کون سکہی ری منالا
مورا ابراہیم من چہینا چہینا - آ لی

(ٹہمری)

مانت ناہین موری آلی ری سانوریا بہوری ترپت پیر کت بیتے ری عمریا موری

(شعر)

کیا گلہ اوس سے گلے سی جو خفا ہو جائے نام سے ہمرکے سر گرم جفا ہو جائے
مانت ناہین موری آلی ری سانوریا موری

(شعر)

کیا علاج اوسکا جو بے بات کے سر ہو جائے چہیڑنے کی جسے عادت ہو وہ کیونکر جائے
جو را جوری بہوری کوری ری گاگریا موری

(شعر)

توہی اے بادِ صبا اوسکو منا کر لے آ مجہپہ جو کچہہ ہی گُزرتی ہی سُنا کر لے آ
ابراہیم سے کہلا دے ری سیجریا موری

(ٹھمری)

شام سُنے نہ بنتی موری جاوت ہی مکھ موڑ کے - روتی ہوئی چھوڑ کے
گروے لاگن کو بڑھی چرنن پہ ہی واری
سگرے جتن کر ہاری ابراہیم میں واری
کہوں ہوں کر جوڑ کے

(دُہن بھیروین)

سنوریانے بخر بھر بھر کے نیناکی ماری کٹار

(شعر)

وہ کالی کالی رسیلی بڑی بڑی آنکھیں بسی ہی رہتی ہیں آنکھوں میں ہر گھڑی آنکھیں
نیناکی ماری کٹار

(شعر)

فراق یار میں ہر وقت اشکباری ہے فغاں ہے نالہ ہے شیون ہے آہ و زاری ہے
مورے من میں نہیں ہے سہار

شعر

(شعر)

جو تم نے وعدہ کیا ہی اوسی نبہانا ضرور بہلا نہ دینا نہ کردینا مجہکو دل سی دور

چہوڑو موی کہین منجہدہار

(شعر)

خلیل باغ محبت سی میری جانب سے یہ کہدے کوئی کہ گلشن کی سیر کے بدلے

دیکہو دل کے چمن کی بہار

(دادرا بہیروین)

سوتنیان نے چہل کر کر کے راکہا بالم کو اپنے دوار

(شعر)

نہ وہ جوشِ محبت ہے نہ وہ پہلی سی ہین باتین

نہ وہ الفت نہ وہ چاہت نہ وہ دن ہین نہ وہ راتین

کیسا سوتن نے ڈارا بگار

(شعر)

صبا اونکی گلی مین روز ہوتا ہے گزر تیرا

کیا کچہہ یاد مجہکو بہی ہوا کچہہ ذکر بہی میرا

مورا تن من ہے جنپر نثار

(شعر)

صبا اونسے یہ کہدینا جدائی نے رُلایا ہے
بہت دن ہوگئے آجاؤ ابتو کیوں ستایا ہے

رہوں کبتک میں سینہ فگار۔

(شعر)

صبا ہاں ای صبا یہ بات بہی ہاں اونسے کہنی کی
جو تم گل ہو تو میں بلبل جو تم شمشاد میں قمری

تم ہو بالم میں چیری تہار ———

(شعر)

صبا ایک یہ بھی ہے پیغام کہنا اونسے یوں جا کر
خلیل اب آتشِ فرقت بدل دو نور سے آکر

ابتو آجاؤ مورے دوار ـــ

ٹھمری بہیرویں

پیا ملن کو میں ردم جہوم چالی

من میں بست ہے مورا پہروا۔ اون بن کچھو نہ بہاوت آلی

ابراہیم برہ اگن نے من بسرا یو کیسے بیتے گی اُمریا موری بالی

ٹھمری

(ٹھمری)

لپٹت جھپٹت گھیرت چھیرت ٹوکت روکت ڈاگر
ہنس ہنس بولت گاریان ویوت چھینت چھیلا چھاگر

(انترہ)

ساتھہ کی سکھیان موسے تکت ہیں نا جانون کاکچھہ من ہین کہت ہین
آوت جاوت بولت چالت تورت بھورت گاگر
ابراہیم سے جاکے کہو ری اتنی ارج ہے واہوسے موری
نٹ کھٹ پنگھٹ جھنجٹ ڈالت کا بدہ جاؤن ساگر

(ٹھمری بھیروین)

آؤ بلم مین واری کٹت ناہین رین کاری کاری
باٹ تکت ہون برہ کی ماری کٹت ناہین رین کاری کاری

(انترہ)

من کو لبھا کے سیّان اپنی بنا کے گروے لگا کے سیّان ہیت بڑھا کے
سُدہ نہ لینی شام مُراری کٹت ناہین رین کاری کاری—

(انترہ)

شام کنہیا برج بسیّا   من کو کنہیا بانکو سپیّا
ابراہیم سے کہون بپتا ساری کٹت ناہین رین کاری کاری

(ناٹک)

بادِ بہار آئی ہوا دل باغ باغ
بلبل پکار لائی ہوا دل باغ باغ
بادِ صبا کا جھونکا جھوم آیا   دل کی کلی کو اسنے آکے کھلایا
شگلِ مراد پائی ہوا دل باغ باغ
ابراہیم رب کی کر پا سانجھ سویرے   واکی مہر یا اجالے اندھیرے
کیسی بہار چھائی ہوا دل باغ باغ

(ناٹک)

فصلِ بہار آئی ہان ہان ہان ہان ہان -

(انترہ)

آوری

آؤ ری گُیّان گاؤ ری گیّان

خوشیان مناؤ دل کو کہلاؤ

رحمتِ باری آئی ہان ہان ہان ہان ہان ہان

ابراہیم چچا حبیب مورے دُوارے

آئے سکہی ری بن کہلے سارے

گُل کی سواری آئی ہان ہان ہان ہان ہان

(دادرا بہیروین)

بہروا سے بچن کرکے بہُولی پاتی کرون کا جتن

(شعر)

لکہین گے روز اک نامہ وعدہ کر گئے تہے وہ

خبر ابتک نہ لی افسوس مجہکو بہول بیٹہے وہ

ہکو سجنی کرون کا جتن

(شعر)

کرون کیا کچھہ نہین بھاتا مجھے اوس کی محبّت مین
زمانہ کیون ہے سمجھاتا مجھے اوسکی محبت مین
وار بیٹھی ہین تن من دہن

(شعر)

اوٹھاؤن صدمۂ دوری کہانتک یہ تو فرماؤ
بہت ترسا چکے مجھکو جو آنا ہو تو آجاؤ
پیا پورا کرواب بچن

(شعر)

خلیل اوس کی محبت مین ہی مجھکو کام رونے سے
غرض رہتی ہین آنکھین مری صبح و شام رونے سے
نہین بجھتی یہ دل کی لگن

(ٹھمری)

سورپہروا موہ لینا

پیارا پیارا مکھڑا موئے دکھاکر
تیکھے چیتون ٹیڑھے نین تن من چھینا
پھروا موہ لینا

(انترہ)

ابراہیم آئین گروے لگائین واکے چرن ہم نینان بچھائین
وانے مورا اپنے ہی رنگ مین من رنگ دینا
پھروا موہ لینا

(سہرا ہندی)

تمّنے پیارے راج دُلارے سہرا مکھ سے باندہ رے
پیاری توری آن رے
بنڑے ماتا توری جمیل اور پتا ہین توری خلیل
نام ہے تیرا اسمٰعیل تیرا حامی ربِّ جلیل
بڑہیو توری شان رے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(بھجن)

ہر کی سدھ لگی مورے من میں ہر بن کون ہمارا رے
اُجار نگر کا سو بسا واسے سگرن کا وہی سہارا رے
نرگن سگرے سیوک ہیں پر بہو کی کرپا آس لگائے
ابراہیم کہے نت کر جوڑے سب جگ کا سرجن ہارا رے

(بھجن درباری وآسا)

سرنا سبھی کا توہی ہے مولا توہی ہے میرا سرجن ہار
تیری پکار تجھی لگ پر بہو میرا ہیگا توہی کرتار
سیوا کرن کے کھان گن مجھ میں سگرے جگ کے پالنہار
ابراہیم کی عرج یہی ہے توہی ہے مولی بخشنہار
دن ہین موہے ستاوت دُرجن آس رین اندھیاری
ابراہیم کہت کر جوڑے پار لگا تو رَبّا باری

(بھجن)

جانز گن نے سگن رچائی ایسو کو رحیم جگ مائین
بن چاکری دیت ہے سب کو مولا بن کو ہے آئین
اوگن بہتیرے ہین پر بہو مجہین مین آیو تورے پائین
ابراہیم کی لاج رکہوگے اوگن دیکہو کائین

(بھجن کا خیال)

تورے اپنا سی اروپ نرنجن مہی اگن جل پون چندگرہ لوک
چتر وسس کمشن پتی ہو
ابراہیم نت چیت گہن سرجن ہار آوہ جگ پربہو ستا ماتر
ایک تہین ہو

(سوپا بھجن کا)

جوبن کے مدہ مین بہر ہو تر یا بسین من لین بہیو ہے
بہول گیو ہے پربہو کو جن نے جگ مین نروپہ دیو ہے

دیکھہ گمان کرت دھن مایہ کنچن سے گرباے رہو ہے
کیؤن ساتہہ کرے ابراہیم دہرم ہے ایک سہاے کہرو ہے
(بھجن)
ہر درسن کو من لاگ رہو انہم روپ منوہر پربہو کو ؤے
اللہ تعالیٰ کے دیدار پر دل لگا ہے بیمثال حسن ہے جسکا بہت خوشنا جسکو کوئی
نجات سہو- ایک جہک تیج سے گری کوانجن روپ بہیو
دیکھہ نہیں سکتا ذراسی چمک سے پہاڑ کو سرمہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہان سبہیں اگنت چندر پرکاس رہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندوں اوسکی روشنی ہے
ابراہیم پورن پربہو کر باگہٹ مائین روپ ہو
ابراہیم اوسی کی مہر چاہیئے جب یہ بات نصیب ہو
(بھجن کانڑا)
تم ہی سنورے من منجن ہے پرمانند پدبندہ رنجہن ہے

کام کرو وہ مدہ موہ ابہ ہیا بس ہنجن ہے
نرگن روپ نہارن کارن مین ہارے دو کہنجن ہے
ابراہیم کہت کر جوڑے توہی ورجن مدہ گنجن ہے
(بہجن خیال - پوربی - گندہاری - بہوپالی)

پربہو موہے بہروسہ اک تہارو کرکپرت موہے آپ اوہارو
کرپا آس لگی موہے سندن تم بن ابراہیم کو نہین سارو
(بہجن خیال)

تم مورے پربہو مین تہارا سیوک مولی کون کرت کرپا رے
ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیٹہیا تم ہے ایک کرتارا رے
(بہجن خیال بہیرون)

سندر کاج ہر کا چینا پربہو نے رچینا سگرے کیمنی رے
ابراہیم ہر کے سلا گا ہو نہین موسی سر گیان مدہ - سب دینے رے

(بھجن)

مین سیوک ناچیز ہون تو پربہو میرو   کیجئے پربہو جے موہے چرنن کی چیرو
ابراہیم وہ پل مین کرت پربت کورائی   نرگن اکار ہو سکے ناہین کین سانچ سویرو

(بھجن)

مین تو تورے پائین لگو موری توہی کو لاج کریم
بہتیرے ہین اوگن مجہمین تیرو نام رحیم

(بھجن)

ہر کا نام جپا بست ہے ہرے مورے ہردے مائین
من کی آنکھہ جو کہول بچارون توہی دکھت پربھو نرگن تائین
گرا پرا دمورے نیہ ٹوٹے تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج یہی ہے تم سوا کہین سرنا ناہین

(بھجن)

جب کر سمرن تجھے پکارون توہی ہمارا کرتا را ہے

۶ مین تیرا سیوک تو میرا پربھو تو ہی تو موے ہمارا ہے
نیّہ پری منجھدھارن مور گروے بھوج بھری
چوک شما کر پار لگاوے تو ہی کھوّیا ہمارا ہے
بھو ساگر ہین موہے ستاوت درجن مارک سکّا دور پرا ہے
عرج کرے ابراہیم مالک موہے سرن تہارا ہے

(بھجن کا خیال)

چندر بھان جگ انس بچارا   ابراہیم نرگن آدہ مہا کرتارا

(بھجن)

بنا پربھو کرتار ہمارا کوئی نہین ہے

ہون نرگنی کچھہ گن نہین مجھہ مین تو ہی پالن ہارا ۔   کوئی نہین ہے
ست اور جت نہین مورے بست ہی چھتون بھول بچارا ۔   کوئی نہین ہے
عرج کرے ابراہیم مالک تم بن سرجن ہارا ۔   کوئی نہین ہے

(بھجن خیال)

گیان

گیان درسنی دیکہت رے ہردین کرتا راہے آسن سواس۔ اور جیو دہر سیوا
بینک نال گہاٹ جو گنناہاری بیچ اوتارا ہے اور ہرسے لیکہا
باندہ کنجری دہیان دہرو ابراہیم جگ نستارا ہے

(بہجن خیال)

رچنا رچے پاسگری پربہو گہٹ مین جیو بلایو رے اینکلہہ کاج کرت کرتار ابراہیم تن من سار ابنا یو رے

(بہجن)

ایک سیجد انن رجن اپنا سی پربہو کو سنورو پراتسمین اٹہہ نہائی دہوتی تن پہ پا سنکر دہیان دہرو
ایک سیجے مالک بے عیب کی تعریف کرو پچہلی رات کو نہا کر با ادب بیٹہہ کر اوسیکا خیال کرو
منی اندر نگہن بسکر راکہو بس بین کو نپاک کرو ابراہیم ساد ہ لگاکے پرمیشر مین چیت دہرو
دل اور ہوش کو جمع کرکے دوسرے خیالات چہوڑ دو ابراہیم پوری توجہ سے اللہ جل شانہ کی قدرت مین دل لگاؤ

(بہجن)

من لاگ رہو ست چیت گہن سے

چہنین چہنر چپا کینی چہنین پرلی بہاون سے

ناسی جگت اوس موتی سم تج ابناسی بہج ایک من سے
ابراہیم بزلی ہنین جاوت پر بہوتائین لبھو جن سے

(بھجن)

دین دیال دیا کر جگ پے جل برساؤ پران پیارے۔
خلقت پر بہو رچی سب تمنے تہمین ہو سب پالنہار رے
عج کرے ابراہیم ایسر نیر بہاوے جگ جیون سارے

(بھجن)

نکر دنکر نکہت تراین پر بہو کین برن برن اوتارو
آفتاب مہتاب چھوٹے بڑے ستارے طرح طرح کے قدرت سے خدانے پیدا کئے
کین سبھی اور بہار چنا ابراہیم چودس کہنڈ دہرتی سرگ پتارد
اوسی نے رنگ برنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چودہ طبق زمین اور آسمان اور تحت الثرٰی

(خیال)

مکی مدنی سمراج کہاوت پر بہو کے سجن سب جگ مائین رے
داکی

واکی سلاگا کاری کہون ابراہیم جیب مین سرو ہانا ہین رے

(خیال)

پہلے ہی کا جوت رچا پہر کین رچنا ساری واکی
سلاگا جانت سب سنسار
پربہو کی کرپا اوہنین پر سگری ابراہیم
اوہنین سے لاگے بیڑا پار

دل مین تپش عشق اپنے اوس بتِ عیار کی ہے
ہر دم مجہکو فکر اوسی دلدار کی ہے
عشق مین اوسکے کچہہ نہ خبر اس دلِ لاچار کی ہے
آنکہون مین بسی صورت اوسی دلدار کی ہے
مجہکو ستاتی جدائی اوس جفاکار کی ہے
ابراہیم مجہے الفت اوس ستمگار کی ہے

(خیال چہایا)

۱۰ موہن پیارا سکھی کا ہو جتن میکا ملے رے

دیا ہو ابراہیم سے چین گئی بن بالم مورے

(خیال جونپوری)

ارے پیرت ساجہن کے کٹھن درشن کو درست ناہن بلما رے

باوری سیکو نہین چین پڑت ہے ابراہیم کہا جتن پیتم سے ملنا رے

قسم خدا کی سنو عزیزو پیا نے من کو میرے لیا ہے

کہ اوسکے کارن ہی دل پریشان نہ چین دل کو میرے رہا ہے

چلی ہیں چالین نئی وہ مجھسے عجب یہ اوسنے چلن کیا ہے

خلیل اوسنے ملا کے دلکو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے

(خیال درباری)

ہے تو قدیری ہی خالق رازق پر بہو سیوک کو نستارا نرگن کو

پالنہارا چہنین لگاوت پہل پہل مرا۔

دالی

واکی کرپا اتہا نہین راکہیے پل ہین پربت چہاجن بہورے ابراہیم ۱۱
کرجور کہے تن منکی مورے داتا -

(خیال مالکوس)

کیا کیا انگ اٹہی ہی دیکہہ تیر سپر جوشن خنجر جگ بیچ آن سگر نکا روپ سنگار
گرز گران تبر تلوار کے دیکہیے سی کیا من لہراوے ابراہیم حج کرت ہی لاج رکہو موری کرتار

(خیال کیدارا)

دیکہت چند نکہی مکہہ چند کو کاہو سدہارت نین پہراوت رے
بے آورش ہمارت سبہنے ابراہیم جو یا من چینت رے

(خیال مالسری)

تم سنگ پریتم جیو لگاوت کین پہت من مورا مورکہہ لینو -
اب کاوندیس برم رہے ابراہیم وہ کنتہ پیا موہے ایسی دینو

(خیال سورٹھہ)

سن اور جہالینو بالم اب کیسو بیوگ دیو یہ چہندہن نا ہین جانی رے

۱۲ برہا بتہا تن اگن جراوے ابراہیم سرت لگا من پچھتا ئی رے

(خیال کیدارا چاندنی)

آج ہنا رت کھنجن نینی چند کو مند مند سکا وت رے
اونچی درک کٹ ہات لگائے ابراہیم سوراجی کسکاوت رے

(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیان ساگی ری بالم چتر سجان
سرسکی متواری کئو نمانی ہم کا ہونہ نرکھت جانے سار
سنکھ چلاوت بین رے اپن بھری مدھ سارو
وہ تو سندر سکھ کہلاوت ابراہیم سکھ آنند بھیاری
روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بھیم پلاسی)

بیتم نہ آیو پیران تجت ہے آلے بروگ دیئو کیسو بلمان
رین اندھیری سونی سیج دھیرنا دی ودس کو کو دون چھتنا ہیں من گیانی

پل چھن ہوت نیارے پریم ری وہ سندر ہٹ کے رسیا بانی
من موہن جب چھوت نا کیسی ابراہیم مورا من جیتان رسے

(ہوری کافی)

کہا رنگ چھڑکت ہے بور و ئے رنگ ساری
بھر پچکاری مکھ پر ماری چولی بجھائی نیا ری
مارگ جات رنگ میں بوری ایسو اٹو کھو کھلاری
مت روکے جانید سے میکو نہیں اب دو نگی گاری
ابراہیم برجور سے موسے شام کرت ہے راری

(ہوری دہار اساوری)

رنگ ہوری مچیری رسیلی سندر اب کیسے بچ گے آج
سنکھ دہارن ساںوری بورون ابراہیم جیسے اندر جہرت سماج

(ہوری کافی)

مدماتی رسیلی سنور یا براجوری بھگو ایں لونگی آج

۱۴ اورن لیر توے جانے ند ونگی ابراہیم کھا سمجھاؤ ن راج

(خیال سن سارنگ)

قدرت باری ترگن سنگھرت جگ کو سگر سُدھارا

اوچی ورک پھین چندر نکھرین رے

کھوبھان سبھا وے جمنا جل ہین چندر کی چھائین

ابراہیم روپ دکھی متوارے

خیال بھیروین

کرم کی بالی سیس لکھے رے سیوک کھا بچارارے

ایک ستھان کے کنج براجے کاہو بھوت سہارارے

نایک سندر کوئی دیہہ دے رے

ابراہیم کوئی پھرے مت مارارے

(خیال بسنت)

جگ راجیسر سبھا کنجن رچے پرتھی راج دھراج

مری بجاوت سبہاؤ کرین سبہار گنجس ابراہیم پالاگن مورے راج ۱۵

(ٹھمری)

سجنے براجے من موہن مین چہب نرکھت راس بہوپسن مین

نینن مین بیچ رار جیت کے من ہارا مورا ہارن مین

ابراہیم سوچ کرت ہون بسور جیا

دیا نہین ہے ساجہن مین

(ٹھمری بہوپالی)

سوچ کرون نت مینین دیا پہیر گئے رسیا نین رے

منجہدہار پریم ڈار گئے نگ مارت موپے سین رے

پیت لگا سر پرین کاہو کارن رکھا نہ موئے

تنا من مین لاگ رہے ابراہیم اب کت موہے چین رے

(خیال ساگر)

ہمرے سجن بلما نہین آئے آٹھ پہر بارہ ماس گنوائے کنوار کاتک

۱۶ دو گھڑی رین بھور ہے تائین بھیرون کامن کو بنلایو

اگن پوس مین پھر دوس تک مالکوس ماہ بھا گن

بھیرون اودھی مین ہنڈول ستایو

تم بن مورے سندرا جون جیت بیسا کھ گئے جھیلے

پھرے شام لگ سر راگ سہایو

دو پھر تج بیرے تائین جیٹھ اساڑہ مین دیپک گائے ابراہیم تم

بن آدھی رین بھور لگ ساون بھادون میگھ ملارین گایو

(ٹھمری سورٹھ)

آج کنجن مین سیاں موہے اپنے گلے لپٹائے

چین خوشی اینکھ آنند مورے من مین چھائے

دیا سیو رہے سیاں گنون کرت ہے

رین بھی سکھ ورس بسے ابراہیم دوس بہت پچھائے

(ٹھمری بہاگ)

بلما

بلما پریم تمہارے اور براجت ہمرے بردی ہتھین بست ہو
من لین سد برائے

رین دن مورے من کو تریا یو سنت بنے دکھ دین
جیا لگا پچھتائے

روکت کاہو چھوڑو نہ موری ڈگریا ابراہیم کا ایسی بروده رجائے

(ٹھمری امن کی جھنجوٹی)

عشق کا مارا گیا چمن میں برہ کی لاگ لگی مورے تن میں
گلشن میں بلبل و گل میں پریت تمارے جگ بیچ یہ دیکھے سبھی کے من میں
ابراہیم سدنت کلی کنول کی بیت
کیسی بسی ہے شام برم میں

(خیال گنوڑ ملار)

کیسی چاتر سندر نار مکھ پرم کو مدرسکات جات
چال چلت متواری ہرسن سے دامنیاں ومکات جات

۱۸ نین بھرادت جات پیو دھر چھپات جات
اونچی درک کا ہنیان کا من ترپات جات
پائل جھمکات جات ہوہین کمان تان
ابراہیم سرسمدہ ناری جوبنا نکھرات جات

(خیال)

جیا پردھر لینو گہہ چھینو مورامن سمیر وبلما ہوگ اونیان رے
ترس نکسینو برہانہ چینیت دوس لگا یومن چھینن کو چوہٹ ہٹ کی
نیہ جال اسیس لگا دینو بوگ کومن یوگی لیرن کا ہوپر چھہ نکسینے
ابراہیم ایسے مہرے ساجن کھا جلنتے گھتیان رے

(خیال)

بلمان رے سرس ہو ہے اچرج مورے رسیارہ رس بہر چھتیار رے
ناری سگری ادیک سرلڑ دے ویسو ہی روپ کیا سکھیا تر رے
ابراہیم گمن بھی نرہت پران مل رسیا گنیان رے

کار

کارے کارے بدرا دیکھہ دھر دہرات موری چھتیاں
گاجت گہن گھٹا گھور سنت ناہیں بتیاں
ابراہیم بجری چاپک چمک چمکات موری انکھیاں

(خیال اساوری)

بالم ساوے نہیں مانے مائں آدھی رین اون سینیں کرت بردی لگی رے
مان گمان بسر گئی سب ہے آپ ہی جائے ہیں پیو دہرانک لگت ابراہیم بر سے ہی رے

(ٹھمری)

مرگ نینی مت مان بہنی رے ریت بنت ہی آون ہارے پیرہیتم بن گئے بنے رے
بید لتا کمر نہ جبکری پاتن ہیو نرسے ربچے رے
ابراہیم سلل بن سنری جون ترپکی پکپ ہیں سنے رے

(ٹھمری)

سیناں نے موہے مار پچکاری رنگ دیناں رے
عبیر چھڑک سارے سارے رنگ دیناں رے

ایسو بلمان نلا جن ہرا سکہیرے
ابراہیم ڈگر گون جوبن مارے رنگ دینان رے

(خیال بسنت)

آج بسنت مناون چالین رنگ بگیان میں بہار کرین رے
کوئی گو نتہے ہار رمنو ہر کسم جری پیتم سنگ بسنت جاوین ابراہیم من موج ہین رے

(خیال بسنت)

آئی بہار بسنت لال پیت ہر بارے سبیت گلابی گل پہولے رے
آج بسنت سکھی جن سارے ابراہیم کنج بہونکو جات چلیرے

(خیال بہوپالی)

رتی رہنت پکی جتین کو بیوہ بنائے سجے ہی پیاری بہون کمان
نینان سر تیکھی جا بہیدت بلمانکی ہیارے
درپن بہون چہون دس دیست ابراہیم اب کہہ کو جائے گہی برے
بہیر ڈ بیٹے سے چہوت بکہون جیکا داو کیا رے

(ٹہمری)

آپ

آپ پیا بسنت بن آیو — مدن منوہر روپ دسایو
کیسر برن پیت سر چیرا — جامن پیت سہایو
سوہن جوے گلہار براجے — ابراہیم تن من مورا سب ہرکایو

(ٹھمری)

آج سجیلے پی کے درس کو بیٹھہ جہروکن باٹ ہنو رے
کسم بسنتی صحن سجو ہے کیسر پتر گلاب بہتو رے
لاگے چٹک چٹیلی من تن اب ہو بلبلان مورے سدھ ہو رے
ابراہیم رسیلی بہون نین رسک سرومن کب آئیگے پدہارے

(خیال تلک کاموہ)

چنپک ورہہ لتاوت لاجت پدم نہارت مکھرا نہین دیت
بہید بہیو سن کیرے
کندکسم سے رون لکیہ ے ابراہیم روپ کربیلا جتون سے
مورا من ہرلے رے

(ٹھمری)

نولکھو ریکو کر گہہ بینو ہے رسک بسنت بہار بتاوے
کسم لتا ین مدھ رس پینکو مدھو کر آن آن چپٹاوے
ابراہیم سبہی رس بہنے دیت سین سکھین کو بلاوے

(ٹھمری)

سنیاں تورے گنو نسے نینن برست نیر رے
بن آون سندر بالم جیا نہ پاوے دہیر رے
بلماں تم ہمرے کا منکا رے پران لگن تم سنگ
برہا نت ہرلائے رہے من میں اوٹھت مورے پیر رے
آون تورا سکھد رلیس ہے گون نت بتہا
ابراہیم نیک رہن ندن مورے بیر رے

(ٹھمری)

منسید ہتھی تورے جاوان سے نینن سکھہ برست آون سے

برہا

برہا بدروا چھائے رہے ہے   سندر روپ بہاؤن سے
سنید رکھو آون گون تمہرا
ابراہیم دہیر لت رت ساجن سے

(ٹھمری)

گھن بینی توری سوہت چالنیان   کہا جتن ٹھنی مہ مالنیان
ادلٹ بیس سرنگار کیو ہے   موہے چپل ڈارے بیہا ونیان
ابراہیم رسک ہس اوسٹے   چھتیان سے چہپالی کامیتان

(خیال ہندرا بنی)

مالتی بیل نکنجن یہان سبت سگند سمیر سبھی منجل بت مدہو برت گونجت
پہولنکی ہر بار جہرے رے
نیک رسال منوہرے تل ونکر بیج سہادت ناہین ابراہیم گہر یک
چین نواس کرین رے —

(ٹھمری)

۲۴ بمبکہ کر سنگا ر رسیلی چتر سدن مین تہارے چھبیلے
مرگمدہ اگر سگند بہت دھی درپن مکہہ نرکہت گر بیلے
ابراہیم سیجر یا ن سجکے
پیتیم گیل نغارت رنگیلے

(ٹھمری جھنجوٹی)

نند وسنیان بین موہ کی داؤن رے نہ جاؤنگی چہانڈاب توری چہاؤن رے
جگت موسے روسو موہے کا رے پرا پیت پرچھی ہین ایب پاؤن رے
ابراہیم پرانن سان مورے تم ہی بست ہو موری جیب لاگا تورا ناؤن رے

(ٹھمری)

بن پیتم نہین چین ہیا مین من نہین لاگت سکھی بنیا مین
کہان پان نہین بہاوت میکا رنگ راگ سنگار جیا مین
ابراہیم بلیان کب ہوگئے
درس دکہا جاوت نندیا مین

ناگن

ناگن سے بھینے اہتی سوہت   چند بدن پہ تورے پیارے

سیس پھول سورج سود مکت   لٹکت زلفین کھمرارے

ابراہیم سونجو ہیگار نگھار گلیین

چین پیو دہر کے بلہارے

(خیال سورداسی ملار)

نو بیلے سے بیل سدہین دلہی اے نکہہ سس کو پر کا بس سیٹھ رہے تمہی کو سندیس دیو ہے

ابراہیم اکیلے ڈرت ہون ہیتم آپ ہی آئے مورے سرت لیو ہے

(خیال)

انپم نہارن سے من موج چھپے چند ہرن سنکھہ پہ چکو یدہ بیبی ہے

ابراہیم کہیں اتہکارے دیکھہ سکھہ اچیت سندر نا کے سو بیہہ لسبے ہے۔

(خیال)

کام کلا پر بین پیا مورے من موہن مت اندبدن سکل
چترتا سورت ہین رے
بہے انکول مہا سکھ دا انکہ گن سدن سہاون پل نہین چہوڑت
ابراہیم ہم روپ نہارت ہین رے

(ٹھمری)

ہمسے کہو سنیان کت رین گمائی کاہو نکہوں موہے تہری ہی دہائی
نینن پیکہہ ہوٹ بے گا جر این گہر مین کیول للاسے
بن گن ہار ہردی پہ نرکہت
ابراہیم سوتنیا نے نکی دیہہ سجائی

(ٹھمری)

نین مدہاری چتون گجراری سینان چہب بہاگئی میکو تہاری سینان
ابراہیم گر بیٹھی آ گو کاہو نچالت جات سکل چترائی ہارے سینان
ٹھمری

(ٹھمری گہلم)

سن مورے کاہے جن رس نین والے مکہہ سے بچن بولو ہر بن والے
مورے من موہن اتی نہ بہیر بجریا ابراہیم جیا بین بسے نینان سین والے

(خیال کمود)

پیکلے نکٹ آون پلکن سی سمیپ من ات چین چہت ہے
ہوت بیوگ برہ نرگہم ابراہیم جاو نکو پاپ ناہین چہت ہے

(خیال ہنڈول)

اجہو نہین مورے بلمان پھاگن ماس منوہر لاگے
کام کمنیان جہر ہات بہریے
سرس رسال منجرن چہائے دیکہت ہے
ابراہیم من مدن سریرے

(خیال)

دیہ لتا مین چنپک جات موگرا سون جوہی گلہار رے

مند سگند چودس پھیلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم ادہک بہار رے

(خیال)

رتنارے چنچل سبجنے سیس جھومر بذر ولیست بجری گنگن
سگند چمپ گلی گلہار رے
پریم راگ راجت کرن پھول ہیکل بالی سرین ابراہیم دیہہ
لتا نور تن سہاوت کیرے

(خیال)

آئی رت برسات دہر دہرات جیا کاری گھٹا چمکات نیر
برہ ٹپکات جات انکھیاں رے
نس اندہیاری رات پیے بیرن گیہ چپات ترسات موہے بکلات
جات ابراہیم مورے چھتیاں رے

(خیال)

برہ ستاوت پیتم کو موہے رنگ سنگار سہاوت ناہین رے
ابراہیم

ابراہیم نندن من بلمان سنگ لاگو تن مین مسک رہو سوری باہین رے

(ٹھمری بہار)

رسین رسیا گمن بہے رے — آت بسنت بہار رنگ بار رے
پر تریا نے بس کر راکھی — من مین سوچ کرت سکھنیار رے
ابراہیم کہا کچھ کیجئے — جون ہووے پیل بسنت سمیر رے

(ٹھمری بہار سوا)

رنگ بینے آج بسنت جہیلے رے — کچھ نتوئین کسم کہلے رے
کویل کوک بہنور گنجت ہین — پون مدر کمر ندپ چلے رے
ابراہیم سجن سمجھنے دو ر — ہل مل پہول بہار بہی رے

(خیال سر راگ)

کیا نغمہ سرا گلون پہ بلبلین چمن زار مین
ابراہیم لال گن پپیہا چہچہ زن بہار مین

ٹھمری کہماچ

۳۰ کہاں تر کیو توری نینن سے بلماں بس کینوں سبہ سینین ین

پورن سدا بہر و نکہہ پنکہہ ادہر مرتا بسین ین

ابراہیم من ین مان کر سمجہے سن جاتر سکت جینن ین

ٹہمری

آج چہی خوشیان تنین مورے پت درس آنند ہو رے

سندر روپ منوہر راجت لکہہ لجت بہی سر ترون رے

ابراہیم کہو ہنین جاوت تہا ور جنگم جگ ہر کہو رے

(ٹہمری ضلع جہنجہوٹی)

سینان بنا مورا جیا اورجہت ہے کاسے کہوں من کی بسجہے

ابراہیم وہ مورے مندر برا جین سگرے کہوں بیتی اپنی

(ٹہمری ملتانی)

سیان برہ لگا - من بابر ورے

کاسے کہوں بروگ برہ کا جیاترسے اون بن بہار ورے

ابراہیم

ابراہیم سنگ نیہا لگا ہے
۳۱ اون بن چیت ین سکہہ نین سار رورے
(ٹھمری پیلو)
جیارا ست جلا رہے ایسی کا ہئی سو سے تکسیر
من ہی من ہین ہوت نراسہ ٹپکت ہین نین سے نیر
ابراہیم کہاین جانئی من لاگ بہے دکہہ بہیر
(ٹھمری جھنجھوٹی)
پیاں پرون تورے کر جور ون موری مانو عرج سانوریا
بج رہے برجہ نہین مانے مت میکو ستاؤ موہنیا
ابراہیم نت ین ترہارے موری مانت ناہین سوہنیا
ٹھمری سارنگ
رات سکھی سیاں آئے ۔ پریم بچار مورے من ین چھائے
باری نندیا یون موسے بولی دن رین پیا سنگ کرواو چھائی
ابراہیم بلین تو کر جو رون مو پہ رکھین سدا سہائی

(ٹھمری)

جا آو رے پپیہا پیا کو لے آو رے ساون کی آئی رے بہار
سیاں مورا موسے روس رہا ہے مناؤ مورے دوار
ابراہیم جو پپیہا پیا کو لے آوے چیری ہی مین تھار

ٹھمری جھنجوٹی

دیکھہ سکھی پیا کی چترائی — ہمسے مل اون سنگ پیت لگائی
پیت لگا موری سدھ بسرائی — کت مارو کت منت بڑھائی
ابراہیم وہ تو سنت موری ناہین — مجہہ برہن کو نپٹ ترپائی

(ٹھمری)

ان سنیان کی نپٹ چترائی پیت کرت من مانی رے
اون کی نس آس تبائی پھر کیسی من مین ٹھانی رے
قول کیا تھا پیت بنہاون اپنے بچن کی سدہ نا لینی رے
ابراہیم مین اپنے پیا کے کارن سدہ بسرائی رے

خیال

(خیال میگھ ملار)

کارے کارے بدرا گاجت گھنگور گھٹا دیکھ لبھات جیا رے
رُت برکھا اسبل برست ابراہیم مند سمیر سہات ہیا رے

(ٹھمری)

بلمان رے موہے نا چھیڑو موری بیان ہی بارے مت کرو رے
کاہو دیکھ مو پی بول نہ مارے برج رہی ہیں بارے بارے
تمتو ہو گہنے سگر رے نین لاج کاہو نہ آئے
ایسا بھیا ہٹ کا رسیا ابراہیم مانت ناہیں ہماری

(خیال)

بلمان کہاں بیت لگا رین گما آئے ہمرا تو من ساجن سنگ لاگا ری
رین دن ابراہیم موہے کچھ نا سہاوے کہو کیسی اون بن آری نندرا ری

(ٹھمری)

کیسی کروں جیانت گھبراوے بن بالم موہے چین نہ آوے

جیا تڑپت ہے برہ کے کارن پیا ملن کی کاہو سناوے
سیجن سارو پیا بن ترسوں ابراہیم میکو کچھ نا سہاوے

(ٹھمری جھنجوٹی)

سمجھت ہوں پیا توری چترائی پیت لگا موری چین گمائی
جانت ہوں تورے نپٹ بیدردی ابراہیم من چھینت موراں برباٹ اڑائی

(ٹھمری جھنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر چھا ہے گئی مورے زردی مکھ پر
لاگ رہا جیا درشن مین ابراہیم اون بن چین نہ نینن میں

(ٹھمری)

ان ولیت جیا نہین ہرسے مورا اون بن جیارا ترسے
نس اندھیاری کاری ڈر موہے لاگے ابراہیم انگن سینہا برسے

(ہوری کافی)

دیکھ سکھی ہوری رت آئی سینان نے کیسی دہوم مچائی

کاہو

کاہو کی نین عبیر بایو کاہو جینو نر رنگ مین بجہائی
ایسو رنگ بنیان بہوریکے بلمان
ابراہیم سوسے جہک جوری مچائی

(ٹہمری بروا)

پیت لگا توسے بہی بدنام تجہہ بن مسیکو ہنین بسرام
ایسی بہتا سہی ابراہیم ترپت من ہے ہنین آرام

(ٹہمری کہماج)

سن موسے ملاکن دیس سدہارے بہول گئے نت سنیان مورے
ہردے بیچ سمایا پیارا یاد کرون مین سانج سویرے
درشن بیگا دکہا سیکو ابراہیم کت رم رہے سنیان ہارے

(ٹہمری سارنگ)

سنیان نے ہیکا ترپادیا بن درشن جیارا مانت ناہین
پیا کی صورت موری نین بسی ہے اون بن کاہو سوری دیکہت ناہین

۳۶ نندن جیا بچ چین نہین میکا ابراہیم جب لگ جیا مورا سر جبت ناہین

(ٹہمری)

کاری گھٹا سے ڈر موہے لاگے بن سنیان جیارا دہر کے
بادر گرجے مینہا برسے آنگن بجری چمکے رے
ابراہیم جبت دیکہو اوت مروا بولے کہین پیا کا سندیس سناوی رے

(ہوری کافی)

موری بیان مروری موہن توسے کھیلون نہ ہوری
بیگہوا کھیلن مین لاج گنوائی شام نے موری کاہو نہ مانی
ایسو ہہیونی ڈہیٹ کنہیا. بھیج گئی موری ساری
عبیر گلال اپٹ رہیو مکہہ پر کیسر رنگ پچکاری
ابراہیم ڈگر چلت موہے رنگ مین بوری شام کرت ہی اٹہوری

(ٹہمری بہاگ)

بن سنیان موری سیج ہے سونی کاسے کہون مین من کی سمجہنی
ابراہم

ابراہیم مورے من مین پیا بست ہے ترپاے رہی من مین برہا کی دہونی

(ٹھمری ضلع)

سکھی پیتم نہ آئے سیر سے بیت گئے دن بہتیر سے
لکہہ بہیجون مین سندیس پیا کو نندیا ناہین آئے رے
ابراہیم اون بن جیا مانت ناہین درشن کو نینان ترسے رے

(ٹھمری کا لنگڑا)

نین دکھاسن چہین لیا رے ست جات رہی اب چین کہان رے
انت کٹھن ہے لگن برہ کی ابراہیم سمجہت ناہین مورا جیارا رے

(ٹھمری بہوپالی)

کیسی البیلی چنچل چیتر نار توری انکھیان پیرک رہے
من بیچ ذرا دہرپ راکہو ایسی بہی متواری نار
جوبنا بارا کچو ارے رسیلے ابراہیم ایسی نت سنگاری نار

(ٹھمری دیس)

سکھی مین تو پیا ملن کو چلی رے　　سیناں بید ردی رودس رہا رے

کس بدھ سیناں ہی سے ملین سگے　　تو بتادے میکا دئی رے

ابراہیم اونکو چاہ نہ موری　　جن سنگ دیا موہی سنت لگی ری

(ٹھمری بھوپالی)

سیناں سوتن برُا ارد رنگ　　مورے ہوری کھیلن کی تمسے او سنگ

مین برہن تمرے رنگ راجے　　ابراہیم ریج رہے پیا اورن سنگ

(ٹھمری جھنجوٹی)

سیناں تیری بیت لگی ہین چھوٹے　　مین ہارے منکر میکو نراسے

من چھین لیا جب سے بلماں　　ترپت ہون جیسی مین پیاسے

ابراہیم اون موہے جیا سے بسرائی　　اون کارن مین رہی اوداسے

(ٹھمری زلیفا)

دیا ین تو برہا بپت کیسے سہو نری　　جیا لاگت ناہین مین کیسی کرون ری

بسرا گئے سیناں میکا سکھی ری　　پیا ملن کو ترس رہی ری

کلام

کاسے کہون پیا آوت نا ہین ابراہیم ادن بن گئی سدہ موری ۳۹

(ہوری کافی)

سنیان نے میکو ہوری کہلائی چونر رنگ مین بجہائی

اے ری سکہی ہوری کہیلن مائی اورن سنگ لاگ موہے بسرائی

بج رہے موری کاہو نہ مانی ابراہیم موسے چوری مچائی

ٹہمری کالنگڑا

مورے پیارے سے نینان لاگنیان دل مین نین سماگنیان

کاری کاری زلفین گورسے مکہہ پر ابراہیم من مین برہ لگاگنیان

(ٹہمری کافی)

کیسی بنسی بجائی — سنیان موری سدہ نار کہائی

بہول گئے تم پیارے سنیان کیون جیا سے بسرائی

کاہو سندیس میکو نہ بہیجا برہ کے مارے نپٹ ترپائی

موہ لیا من بنکر بہولی دیکہہ لئی پر چہترائی

۴۰ ابراہیم ہمجوکہت تہے پیا ایسے ہونگے   جنکے اوت مین چین نہ پائی

(خیال بہیم پلاسی)

ساجن تم تو ہو بیدردی سب سکھین کہین ایسے سنگ پیت لگائی
ابراہیم کیسی کرون جیا اون سنگ اور جہا جن کے کارن موہے نیند نہ آئی

(ٹہمری)

ایسے کان پیت لگائی رے بالم   تم بن جیا چین نہ پاوے رے بالم
ابراہیم سگری بپت موری جائی کہو   کب سے سن موری لبرائی ری بالم

(ٹہمری)

تبنڈے کارن دل نہین لگدا مینو سینیان
عشق تساڈی چہیڑ دیا کنوی بلیدہ ہی تاں
کامندی مینوں ابراہیم سے خبر لدہوں
جہڑی نینوں بہوں پیاری اوسیدوں جاؤں نساں

(ٹہمری)

سکھی سینیاں و میکارن بکارن بکل میڈی جان   جہنڈی کارن کوگدیرڈ دینونا ہین دہیان
اوسدی

اوسدی نال پتیاں بہچون کدہی گئی سنیاں ابراہیم اوساندہ ہی رندا ہینوجی بہراارمان ١٢

(خیال پردا)

سن ری موری سکہی ری پیا آون کی جو تو سُنادی بار بار چہل دیوت کائے
ساجن بیدردی کاہے کو آوت ابراہیم آون بن جیا گہبرائے

(سویا)

دیون کی پریان مُرجہائے رہیں سبہ روپ نہارے
چند چہپے مکہہ چند نہارت کنچن بربن کے سندرتا ربے
سوچ رہین گگن ہی سب سوتن پی کے کرپا ہرے لکہہ ہارے
آج بلاوت ہین ابراہیم تو ہین گمان بہرو مدہ پہارے

(سویا)

ورگ سے مرگ سانو نکو مکہہ سے سسکو ہیہ جیت رہی ہے
کام کی بان کٹا چہہ بینی ہے بہیدت ہے مین من موہ رہی ہے
امرت مین بش بن تار سیا کو مہا رس ساند رہے نہ ہے

پیتم کو ابراہیم سندر بیت لگا رہا ہے رہی ہے

(سویا)

پیتم سے لپٹائے رہی ہے من کنجن بیل رسال رسیلی

کوکل سارس کوکت ہیں جہاں آنند پنچ نبات چھبیلی

دہیر سو سمیر بہی ات سیتل سرت پر سہم دو رہریلے

پیارے سنگار منات ابراہیم سو تنیاں سن ہین بہریلی

(ٹھمری)

سہیلی ہین نابر جوگی پیا کو جت چاہت پہرت ریتا کو

آت پہرت درسات موہے تن کھا کردن ٹھگیا کو

ابراہیم سکھیا مسکیاسے چوب دیکھ چھینا کو

(خیال)

ساری سہیلی پیتم کے سنگ کہیلت ہیں تیج تھار

ابراہیم کھا کردن اندبست بالم کے سبہاوت نہین سنسار

خیال

(خیال)

بن بیچ بولت مُرداین سبھین من موہن بانسری بجاوے رے
جوگ سبھون بن بالم ایسو ابراہیم من براگی دھیر نہ پاوے رے

(ٹھمری)

موری چھوٹو نہ کلائی بنگری موری کہہ گئی   جاؤ جاؤ سیّاں جہاں رین گنائی
ساری رین نینن بیتی بھور بھیو موسے آن جگائی
پر کیا کے سدنہارے ابراہیم موسے کرت ڈھٹائی

(خیال)

آئی رُت برسات دامن دمکت کاری گھٹا   ڈراونی ویسی ہے کاری رین اندھیارا
سکھی بلما ان پرچھا نکیست سوراجیا جرائے   اری ان چاہت میں ہوا یہ حال دل غمزدہ ہمارا
آئے نہ پران پیارے نہ پاتی بھیجائی   ابراہیم کرون کا جتن رُت برکھا آئی

(خیال)

سنگہ جگت میں سور کہاوے گرجت پھرت بن میں ڈگرا دت متوارے

۴۴ . کاہو کی وہ ہیبت نہ مانے سارے رچنا ترور سمجھے ابراہیم نرگن پہ رکے تیر کار جارے

(خیال)

گرجے بدرا سکن گھٹا بھاری دامن دمک ڈرائے
جل بین بولت دادرا ابراہیم بن پیتم برکھا رُت نہ سہائے

(سویا)

کنچن سے نوانگنین نوجوبن آئے سرنگ بسوہے
کومل بچیہ منوہر ین نور نگ نرنگ کھا اُکسوہے
بھو ہنہ کمان منو بھوکے مُنوُنے ہنیت تیچھن بان جسوہے
گورے نئی دلہی ابراہیم بہال سہاگ مہا بر لیسوہے

(سویا)

جوبن سندر روپ انوپ مہاگن گیانگی راس بنی ہے
سیل بھری کلا ہین اُجاگر پیتم پورن پریم گنی ہے
بھاگ سے چند سہاگ کے پورن ہو میکو بھوگن تو ہی بنی ہے

آٹھو

آٹھویں انگوٹھی ابراہیم ایک ہی نار نما ہین گئی ہے۔

(سویا)

مادہو ماس سہاون ین بن ین بہگن سکہہ پہول رہی ہین
جوں بنیتاں گور سمجھنگنین کا مکہنی مکمہد ان دیتی ہین
مانو اسوک لتا نو پلو کومل ہات سے ہات کہے ہین
گرکہم روکھ بہیا نکین ابراہیم روپ بسنت بہئی ہین

(ٹہمری تلنگ)

نندیا بیرن ہورہی رے — کاہو پیتم کی کرن ہر گئی رے
ابراہیم آون پیو کی جو دتی — سنگنین دل بہر ساونن کہیلتی رے

(سویا)

انبر ہرن رنگو سرا انبر بیچ سرو جہہ بکاس ہوے
کرن پر بہرے جہکے نسچل دوا لیباس کیوسے
چین پیو دہر پربت سے من نکتا ہار ندلیسو ہوے

۴۶ کنجن کی مت نوٗن بھئے ابراہیم اوبہت روپ لکھو رے

(سویا)

کا جر نین نسار کھا اب سارت ہرو ہیرے رے

اوراچپت کرے ورک پاتن باتن سے مرجہاے پری رے

گھومت ہین کر لومت ہین گجراج بدہوسن براجت رے

پیتم کی من ہرک دہری ابراہیم سین بہائے چلی رے

(سویا)

سندر کہنجن ہرن ہی بہہ چند کہی مرگ لوچن راجے

بہائے منوہر کیسر چترک مسک کے بند کلہکسی چہاجے

بین سُناوت امرت کیسم جاہی سے سدہ منو ہوکاجے

آج ابراہیم راج سنگہاسن پاس پریے کہرے ایک ساجے

ین سین ملات پیارے چتونکی ابلاس لبان رے

برہم

پریم سے پان بناے چباوت چتر سنگار سنگا برت نیارے

ناوربہاؤکرت چترائی توڑ وا بدہ کچھونہ بچارے

ابراہیم چتر ناگر کو موہ وہ سر د من منت ملارے

خیال سگرئی سوہا

بلہاں رے درشن سیکو آن دکھادے جیسی تیری چندر صورت ویسی بتیان

دہیر نہین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ پیتم گروے لگائے

(ٹھمری)

نین کٹیلی سین چلاوت رے چاتر ناگر من موہت رے

جات جیارے بس نہین چالے ہوت کہا مورے کوکت رے

ابراہیم نرودئی پیتم مورا ویست جو بنا گر بادت رے

(سوہا کا مودہ)

سیتل سیر بیوار چلے جہاں ٹاٹے اوسیر سے لاگت پیا رے

سیج سجے چٹکیلی گلاب کی پانکھری تور جائی ہے سارے

چندن چیر سجھے مرگ نین گھور گھور لگاوت بھاری
کبتک ارگ پیے ابراہیم ایلچ چاب رہی متواری

(سویا)

بات نہارت ہے پیدکیدن ہیم کہنا وت ہارنیارے
سیتل پاٹ کے فرش بچھاوت انتر سے چھڑکاوت نیارے
گرنیم کے سکھ بہو گنگو ہر یارے بنی بگیا گلکارے
سیوت کنج مین ابراہیم آج پیدہارے ہی پران پیاری

(لاؤنی)

عشق مین تیرے چین نہین ہے مجھکو ذرا
تجھ بن ہون بیتاب میرے دل کی کرلے غور ذرا
کس طور کہون سنتا نہین حال میرے دلکے الم کا
کچھ قدر تجھے ہو میری لگجائے کہین دل جو ذرا
بیقرار تیرے ہجر مین ہون دہیان نہین اور مجھے

آنکھو نکی نیند گئی ابراہیم دل کو نہین ہیرے چین ذرا

(خیال بالکوس)

کہا کرون آ لی گنجت دیکھے سا جن کی ان کنجین مدہ گنجن تہار درے
بنکی نین اور گجرا باری ابراہیم دیکہت ہی موہے برہا بار درے

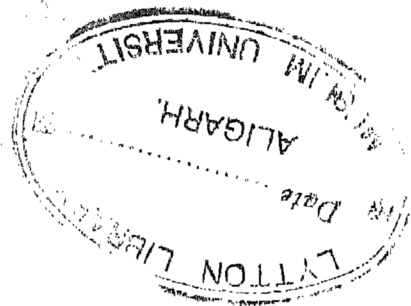
آورے بدرا جل برسارے رچنا کو لاگے اب آسارے
جل برکھا سے برکت سب ہے بجری چپک گہن گرج سارے
ابراہیم کرپا رب کی سون
جل تہل بہرے سورن سارے

دیکھو چھتر دار سیا مورے نین سمایا ہے رے
مکھ ہا چندر گلے بچ گجرا ایسو روپ سجایا ہے رے
ابراہیم گرب چینت من مین نرکہت جوبنا بارا ہی رے

دیکھو شش بدنی پی بہون کو سدہارے

کیر دوت نا سکا اوبر نب دہاری   واروں سمدنت ناگز نگ کچواری

کی ہرکٹ کدلی سی جنگہ بنی پیاری   ابراہیم دیکھے بن رہن کیون ہماری



DUE DATE